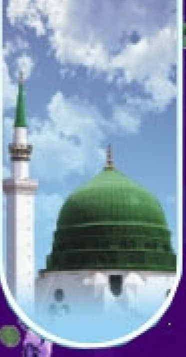


"اِنَّهٗ سَيَكُوْنَ فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلٰثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ" وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

﴿ترمذی ص۴۵ ج۲ ابواب الفتن﴾

قادیان کا بناسپتی نبی ؟

ساجد خان سرور خیل (متعلم درجہ ثانیہ)

ادارہ تعلیم القرآن والسنہ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم و خاتم النبیین

پیارے بچوں! آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ اللہ رب العزت اپنی مقدس کتاب قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ:۔ مَاْ کَانَ محمد ''اَبَا اَحد من رِّجالکم ولٰکن الرسول اللہ و خاتم النبیین و کان اللہ بکل شیء علیماً (سورہ احزاب: ۴۰) ترجمہ: نہیں ہیں محمد (ﷺ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز کے جاننے والا۔

یعنی اللہ رب العزت نے انسانوں کی رشد ہدایت، حقیقی کامیابی، دنیا و آخرت کی فلاح و کامرانی کیلئے حضرت آدمؑ سے جو نبوت کا سلسلہ شروع فرمایا وہ ہمارے پیارے نبی ﷺ پر ختم کر دیا یعنی آپ ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد اب کسی کو نبوت عطا نہیں کی جائیگی، آپ ﷺ کی امت آخری امت ہے، آپ ﷺ پر اترا ہوا کلام مقدس یعنی قرآن پاک اللہ کی سچی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے، آپ ﷺ سے جو پہلے انبیاء آتے رہے ان کی تعلیمات خاص قوم اور ایک مخصوص وقت کیلئے ہوتی تھی، مگر آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے اپنے پورے کامل واکمل دین کو نازل فرمایا اور آپ ﷺ قیامت تک کیلئے تمام انسانوں، تمام قوموں، جنوں و انس کیلئے نبی ہیں ، اور اللہ نے آپ ﷺ پر اپنے دین کو مکمل کر دیا۔۔۔ اب کسی نئی شریعت، کسی نئے دین، یا دین میں کسی کمی و زیادتی کی ہرگز ضرورت نہیں،۔۔ اور نیا دین یا دین میں جدت نبی کے ذریعے سے کی جاتی ہے تو جب نئی دین کی حاجت نہیں تو نئے نبی کی بدرجہ اولیٰ کوئی ضرورت نہیں۔۔ جس پر قرآن کی یہ آیت بطور دلیل کے ہے کہ: الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی ۔۔۔ (سورہ مائدہ پ ٦) ترجمہ: آج کے دین ہم نے تمھارے لئے تمھارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی۔۔۔ آپ ﷺ کا خاتم الانبیاء اور اس امت کا خاتم الامم ہونا ایسی فضیلت ہے جو اس سے پہلے کسی نبی یا امت کو حاصل نہیں۔

مگر ابتداء اسلام ہی سے کچھ بد باطن، کینہ پرور، اسلام دشمن، جنکو اسلام و مسلمانوں سے سخت بغض تھا مسلمانوں کے دلوں سے ان کے نبی ﷺ کی محبت نکالنے اور مسلمانوں کی جماعت میں انتشار پھیلانے کیلئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کئے۔۔ جن میں ایک نبوت کا دعویٰ بھی ہے۔۔۔ اور آپ ﷺ نے خود بھی اس بات سے پہلے ہی سے اپنی امت کو آگاہ کر دیا تھا کے میرے بعد جھوٹے نبی پیدا ہونگے اور اپنی امت کو ان سے دور رہنے کی تلقین فرما دی تھی۔۔۔۔۔ آپ ﷺ کی وفات سے لیکر اب تک دسیوں لوگوں نے نبوت کے دعویٰ کئے۔۔ اور بعض نے تو آپ ﷺ کی زندگی ہی میں نبوت کا دعوی کر دیا تھا۔۔۔ مگر امت مسلمہ نے اپنے نبی ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ان اسلام دشمن لوگوں کو ایک ناسور کی طرح کاٹ کر اپنے سے علیحدہ کر دیا تھا۔۔ مگر پیارے بچوں! کیا آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان کے وجود میں آنے سے پہلے۔۔ پڑوسی ملک جس نے کشمیری مسلمانوں پر مظالم کی انتہا کر دی ہے یعنی ہندوستان میں بھی ایک بد باطن شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا۔۔ اور ہمارے نبی ﷺ کی نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی مذموم کوشش کی۔۔ اور اسکے ماننے والے آج تک چلے آرہے ہیں اور بڑے زور شور سے اپنے جھوٹے نبی اور جھوٹے دین کی دنیا میں تبلیغ کررہے ہیں۔۔ پیارے بچوں آج ہم آپ کو اسی جھوٹے نبی کے متعلق چند باتیں بتائینگے۔

پیارے بچوں! نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا اس شخص کا پورا نام ''مرزا غلام احمد قادیانی'' ہے۔ یہ شخص موضع قادیان، تحصیل بٹالہ، ضلع گورداسپور ہندوستان میں ١٨٣٩ء کو پیدا ہوا۔ ١﴾ مرزا غلام کے باپ کا نام حکیم غلام مرتضٰی (جو مسلمانوں کا سخت دشمن اور انگریز کا ایجنٹ تھا ساری زندگی نماز کبھی نہ پڑی جسکا

١ مرزا کی تاریخ پیدائش میں قادیانیوں کا اختلاف ہے اور اس کی وجہ بڑی دلچسپ ہے، ہوا یوں کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ضمیمہ براہین احمدیہ ج ۵ ص ۹۷، ۹۸ پر اپنی عمر کے متعلق دعویٰ کیا کہ وہ دنیا میں ۸۰ سال یا اس سے پانچ سال کم یا زیادہ زندہ رہ کر مریگا، مگر مرزا قادیانی کے اس نے دعوے نے قادیانیوں کو سخت ذلت و رسوائی سے دوچار کیا کیونکہ مرزا ۶۹، ۶۸ سال کی عمر میں ہی دار العمل سے دار الجزاء پہنچ گیا کیونکہ خود اس نے لکھا ہے: ''اب میری ذاتی سوانح یہ ہے کہ میری پیدائش ١٨٣٩ء یا ١٨٤٠ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی ہے اور میں ١٨٥٧ء میں سولہ برس یا سترہویں برس میں تھا'' (حاشیہ کتاب البریہ ص ۱۵۹)۔۔ اور مرزا کی موت بالاتفاق بمرض ہیضہ ١٩٠٨ء میں ہوئی اس حساب سے مرزا کی کل عمر زیادہ سے زیادہ ۶۹ سال بنتی ہے۔ لہٰذ مرزا کی اس بے وقت موت نے ﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر﴾

ذکر ہم آگے کریں گے) دادا کا نام عطاء محمد پردادے کا نام گل محمد جبکہ ماں کا نام چراغ بی بی عرف گھسیٹی بیگم تھا، مرزا کس قوم سے تعلق رکھتا تھا اسکا حتمی طور پر ابھی تک فیصلہ نہیں ہوسکا۔۔کبھی کہتا تھا کہ مغل خاندان سے ہوں، کبھی کہتا تھا کہ چینی الاصل ہوں، کبھی کہتا کہ فارسی ہوں۔۔اور کبھی کہتا کہ اسرائیلی اور فاطمی ہوں۔۔ پیارے بچوں ہمارے بزرگ صحیح کہتے ہیں کہ چوراور بدمعاش کسی قوم اور مذہب سے تعلق نہیں رکھتے ، ویسے اگر کوئی چور یا ڈاکو ہمارا رسالہ پڑھ رہا ہو تو ہمیں اپنی قوم کے بارے میں آگاہ کردے تاکہ یہ معمہ حل ہوجائے۔۔خیر پیارے بچوں مرزا کو بچپن میں اس کے دوست دسوندی، اور سندھی کے ناموں سے پکارتے تھے۔۔جبکہ بعض شرارتی دوست مرزا کو ''گاما کانا'' بھی کہتے تھے کیونکہ مرزا کی ایک آنکھ میں کچھ ''فالٹ'' تھا۔ پیارے بچوں! مرزا غلام بچپن میں بُرے لڑکوں کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے بہت زیادہ شرارتی اور بدتمیز تھا اور اتنا بے رحم کے معصوم چڑیوں کو پکڑ کر ان کو سرکنڈوں سے بے رحمی کے ساتھ ذبح کر دیتا تھا۔۔۔ برسات کے موسم میں گندے بچوں کی طرح گاؤں کے باہر کھڈوں میں جس میں بارش کا گندا پانی جمع ہوکر چھپڑ بن جاتا تھا میں سارا دن نہاتا تھا، اتنا بے وقوف تھا کہ جوتے اور موزے الٹے سیدھے پہن لیتا تھا، کاج کے بٹن الٹے سیدھے لگا دیتا تھا۔۔اور اتنا گندا کہ جس جیب میں گُڑ رکھتا تھا اسی جیب میں استنجا کرنے کے بعد وہ گندا ڈھیلا بجائے پھینکنے کے رکھ لیتا، پیارے بچوں! مرزا غلام کو ہر گندے بچوں کی طرح اسکول پڑھنے کا بالکل بھی شوق نہیں تھا اور سبق بالکل بھی نہیں پڑھتا تھا،۔۔نیز مرزا اپنے استادوں کا بالکل احترام نہیں کرتا تھا اور ان کو اپنا نوکر کہتا تھا۔۔۔۔ پیارے بچوں! مرزا غلام احمد کو بُرے اور بدمعاش لڑکوں کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے چوری کی بھی عادت پڑ گئی تھی چنانچہ ایک دفعہ اپنی تازہ تازہ جوانی کی عمر میں اپنے دادا کی پنشن جو مبلغ ۷۰۰ روپے تھی (آج کل کے تقریباً ۷۰،۰۰۰ روپے) لیکر اپنی طرح کے اپنے ایک آوارہ دوست مرزا امام دین کے ساتھ بھاگ گیا۔۔اور اتنی خطیر رقم چند ہی دنوں میں آوارہ گردی کرنے اور گندے لڑکوں کی طرح فلمیں، سینما، ڈرامے وغیرہ دیکھنے میں اُڑا دی۔۔ جب رقم ختم ہوگئی تو مرزے کا دوست اسے اکیلا چھوڑ کر کہیں چلا گیا تب مرزا کو خیال آیا کہ یہ میں نے کیا کر دیا، اگر گھر واپس جاؤں گا تو گھر والوں کو کیا جواب دونگا وہ تو مار مار کر میرا بھرکس نکال دینگے، لہٰذا گھر والوں کے طعنوں اور دھلائی کے خوف سے گھر واپس نہیں گیا اور سیالکوٹ میں ایک عدالت میں ۱۵ روپے ماہوار پر چپڑاسی کی نوکری اختیار کرلی، یہاں پر ۱۸۶۴ء تا ۱۸۶۸ء تک قانون کی چند کتابیں پڑھ کر مختاری کا امتحان بھی دیا مگر ہائے قادیانیوں کا یہ نکما نبی اس میں فیل ہوگیا اور چپڑاسی سے آگے نہ بڑھ سکا ۲؎ پیارے بچوں یہ باتیں اس جھوٹے نبی کی بچپن اور جوانی کی چند جھلکیاں تھیں جو ہم نے اسکی اپنی اور اسکے بیٹے کی کتابوں سے اخذ کی ہیں۔(تریاق القلوب، کتاب البریہ، ایک غلطی کا ازالہ، سیرت المہدی وغیرہ)۔

پیارے بچوں اب ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ مرزا نے نبی ہونے کا دعویٰ کیوں کیا؟ پیارے بچوں انگریز پورے ہندوستان پر قابض ہو چکا تھا ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریز مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے انتہائی خوفزدہ تھا، کفار نے مسلمانوں کی تاریخ سے اخذ کرلیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے ہے اور مسلمانوں کی ذلت ترک جہاد میں ہے، مسلمانوں کو اپنا غلام بنانے کیلئے ان کے دلوں سے جذبہ جہاد کو ختم کرنا انتہائی ضروری ہے، اور جہاد کا حکم چونکہ ایک فرض قطعی ہے۔ اور دین میں کمی بیشی کا اختیار اللہ کے حکم سے صرف نبی و رسول ہی کو ہے لہٰذا جذبہ جہاد کو ختم کرنے کیلئے اور مسلمانوں کو اپنا غلام بنانے کیلئے ہمیں (یعنی انگریزوں) کو ایک

﴿بقیہ حاشیہ﴾ مرزائی امت میں کھلبلی مچادی مرزائیوں نے اپنے جعلی نبی کی اس پیشن گوئی کو سچ ثابت کرنے کیلئے مرزا کی تاریخ کو آگے پیچھے کردیا، سب سے پہلے اسکے بیٹے مرزا بشیرالدین خلیفہ ثانی نے کہا کہ مرزا صاحب کی پیدائش ۱۸۳۷ء میں ہوئی پھر اسکے دوسرے بیٹے مرزا بشیر احمد ایم اے نے کہا کہ نہیں پیدائش ۱۸۳۶ء میں ہوئی، پھر ایک اور تحقیق ہوئی کہ نہیں جی ہمارے حضرت جی کی پیدائش ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء میں ہوئی اور یہی تاریخ قادیانیوں کی ویب سائٹ پر بھی درج ہے، لیکن اسکے باوجود مسئلہ حل نہ ہوا کیونکہ اس حساب سے بھی ۷۴ سال نہیں بنتے، اسی لئے ڈاکٹر بشارت احمد نے مرزا کی سیرت پر لکھی جانے والی کتاب ''مجدد اعظم'' میں مرزا کی تاریخ ولادت ۱۸۳۳ء بتلائی۔۔۔خیر ہر صاحب عقل اندازہ لگا سکتا ہے کہ تاریخ پیدائش کے بارے میں خود مرزا قادیانی کی صراحت کے بعد مرزائیوں کا اس تاریخ ولادت میں اختلاف کرنا اور نت نئی تحقیقات پیش کرنا بھی مرزا کے جھوٹے ہونے کی ایک روشن دلیل ہے اس لئے کہ اگر اسکی بیان کردہ تاریخ پیدائش سچ ہے تو پیشن گوئی کھلا جھوٹ ہے اور اگر پیشن گوئی سچ ہے تو تاریخ پیدائش کی صراحت صریح جھوٹ ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۱۲۔ ۲؎ مرزا نے صرف ونحو ومنطق کی چند کتابیں بچپن میں اپنے گھر میں چند استادوں سے پڑھی تھی اور طب کی چند کتابیں اپنے ابا سے پڑھی تھیں غرض دنیاوی و دینی ہر دو اعتبار سے مرزا غلام قادیانی کی تعلیم ناقص تھی ۔۱۲

جھوٹے نبی کی ضرورت ہوگی، جواعلان کریگا کہ خدا نے مجھے اس دھرتی پر نبی اور رسول بنا کر بھیجا اور کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے اب جہاد کو حرام قرار دے دیا اس طریقے سے سادہ لوح مسلمانوں کی عقیدتوں و محبتوں کا رخ اپنے سچے نبی ﷺ سے ہٹ کر اس جھوٹے نبی کی طرف ہو جائیگا اور پھر وہ اپنی اچھی خاصی جماعت بنالے گا اور پھر وہ اور اسکی جماعت جہاد کے حرام ہونے کی تبلیغ وتشہیر کریگی۔اس مکروہ سازش کیلئے انگریز کی نظر انتخاب قادیان کے ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی پر آ کر ٹھہری جسکا تھوڑا بہت ذکر ہم اوپر کر چکے ہیں، مرزا غلام احمد کو اس تباہ کن مشن کیلئے منتخب کرنے کی وجہ یہ تھی کہ مرزا غلام احمد کا پورا خاندان مسلمانوں کا دشمن اور انگریز کا نمک خوار اور وفادار تھا جسکا ذکر خود مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں میں ملتا ہے ملاحظہ ہو:

☆ ''یہ التماس ہے کہ سرکار دولت مند (انگریز گورنمنٹ) ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس برس کے متواتر تجربے سے ایک وفادار جان نثار خاندان ثابت کر چکی ہے۔۔۔۔۔۔اس خود کاشتہ پودے کی نسبت انتہائی جزم اور احتیاط اور توجہ سے کام لے۔۔۔۔ہمارے خاندان نے سرکار انگریزی کی راہ میں اپنے خون اور جان دینے سے فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے۔(روحانی خزائن ص ۳۵۰ جلد ۱۳)''۔۔۔۔۔

☆ ''میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اس گورنمنٹ (انگریز) کا پکا خیر خواہ ہے، میرے والد غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا، جنکو دربار گورنری میں کرسی ملتی تھی اور جنکا ذکر مسٹر گریس صاحب نے رئیسان پنجاب میں کیا ہے، اور ۱۸۵۷ء میں انھوں نے (یعنی مرزا کے والد نے۔ناقل) اپنی طاقت سے بڑھ کر سرکار انگریز کو مدد دی تھی، یعنی پچاس سوار اور گھوڑے بہم پہنچا کر عین زمانہ غدر (جنگ آزادی) کے وقت سرکار انگریز کی امداد میں دیئے تھے۔(کتاب البریہ ص ۴، از مرزا غلام احمد)

چنانچہ طے شدہ منصوبے کے تحت مرزا غلام احمد قادیانی سیالکوٹ کی نوکری چھوڑ کر اپنے آبائی گاؤں قادیاں پہنچا۔۔اور پہلے تو عام مسلمانوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کیلئے مرزا غلام احمد نے عیسائیوں، ہندوؤں اور آریوں سے کچھ نامکمل مناظرے کئے۔اس کے بعد ۱۸۸۰ء سے براہین احمدیہ نامی کتاب لکھنی شروع کی جس میں اکثر مضامین عام مسلمانوں کے عقائد کے مطابق تھے لیکن ساتھ ہی اس میں مرزا نے اپنے بعض الہامات داخل کر دیئے اور طرفہ یہ کہ صداقت اسلام پر لکھی جانے والی اس کتاب میں انگریز کی مکمل اطاعت اور جہاد کی حرمت کا اعلان شدومد کے ساتھ کیا۔مرزا غلام احمد نے ۱۸۸۰ء سے لیکر ۱۸۸۴ء تک براہین احمدیہ کے ۴ حصے لکھے جبکہ پانچواں حصہ ۱۹۰۵ء میں شائع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیارے بچو! یہاں ہم آپ کو اس کتاب کی مناسبت سے ایک لطیفہ بھی نقل کرتے چلیں جو مرزا غلام قادیانی کی لالچی طبعیت، عوام سے غلط لین دین، اور دوسروں کا مال ہڑپ کر جانے کی شاندار حقیقت ہے۔۔

مرزا نے اس کتاب کے بارے میں لکھا کہ یہ اسلام کی صداقت پر ایسی کتاب ہوگی جو آج تک کسی نے نہ لکھی ہوگی۔۔اور لوگوں سے اس کتاب کی پیشگی رقوم لیکر ۵۰ جلدیں لکھنے کا وعدہ کیا۔۔چنانچہ لوگوں نے رقوم بھیج دیں مگر مرزا تمام رقم ہڑپ کر گیا۔۔اور پچاس کی جگہ محض پانچ جلدیں لکھیں۔لوگوں نے مرزا کی اس بددیانتی پر شدید احتجاج کیا اور رقوم کی واپسی کا مطالبہ کیا، تو مرزا نے لوگوں سے جان چھڑانے کیلئے یہ لطیفہ گھڑا کہ:

''پہلے پچاس حصہ لکھنے کا ارادہ تھا مگر پچاس سے پانچ پر اکتفا کیا اور چونکہ پچاس اور پانچ میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے اس لئے پانچ حصوں سے وہ وعدہ پورا ہو گیا۔(براہین احمدیہ جلد ۵ ص ۷)''۔﴿سبحان اللہ مرزا قادیانی نے کیا شاندار منطق چلائی ہے ایسی دلیل مرزا کی ذہنیت کا شاخسانہ ہی ہو سکتی ہے، دنیا کے تمام کرپٹ اور رشوت خور لوگوں کیلئے اپنے بچاؤ میں یہ ایک زبردست دلیل ہے﴾۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے ۱۸۸۰ء سے لیکر اپنی ہلاکت ۱۹۰۸ء تک اتنے دعوے کئے کہ خود قادیانی بھی طے نہ کر سکے کہ قادیانی کیا تھا۔۔مرزا کی اپنی کتابوں میں کم وبیش ۲۱۰ کے قریب دعوے ملتے ہیں۔۔یہاں ان میں سے ہم چند کا ذکر کرتے ہیں۔۔ارشاد ہوتا ہے۔۔''میں محدث ہوں، میں امام الزماں ہوں، میں مجدد ہوں، خاتم الاولیاء ہوں، مثیل مسیح ہوں، مریم ہوں، حاملہ ہوں مفعول ہوں، مسیح موعود ہوں ملھم ہوں، چینی لاصل ہوں، خاتم الانبیاء ہوں، خاتم الخلفاء ہوں، حامل وحی ہوں،

رجل فارسی ہوں، فاطمی ہوں، اسرائیلی ہوں، مغل ہوں، سلمان ہوں، حسینؓ ہوں، حسینؓ سے بہتر ہوں، علیؓ، عمرؓ، ابوبکرؓ سے بہتر ہوں، مسیح ابن مریمؑ ہوں، مسیح کا ایلچی ہوں، رسول ہوں، مظہر خدا ہوں، خود خدا ہوں، خالق ہوں، نطفہ ہوں، انسانوں کی شرمگاہ ہوں، خدا کا بیٹا ہوں، خدا کا باپ ہوں، خدا مجھ سے ظاہر ہوا میں خدا سے ظاہر ہوا، تشریعی نبی ہوں، ظلی نبی ہوں، بروزی نبی ہوں، مثیل محمدﷺ ہوں، عین محمدﷺ ہوں، محمدﷺ ہوں، محمدﷺ سے افضل ہوں، آدمؑ ہوں، شیثؑ ہوں، نوحؑ ہوں، ابراہیمؑ ہوں، اسحاقؑ ہوں، اسمٰعیلؑ ہوں، یعقوبؑ ہوں، یوسفؑ ہوں، موسیٰؑ ہوں، داوٗدؑ ہوں، عیسیٰؑ ہوں، محمد و احمدﷺ ہوں، آنحضرتﷺ کا مظہر اتم ہوں، منجی ہوں، موتی ہوں، حجر اسود ہوں، بیت اللہ ہوں، تمام انبیاءؑ سے افضل ہوں، ذوالقرنینؑ ہوں، احمد مختارؑ ہوں، بشارت اسمہ احمدﷺ ہوں، میکائیلؑ ہوں، قمر ہوں، صاحب اختیارات کن فیکون ہوں، ردرگوپال یعنی آریوں کا بادشاہ ہوں، شیر ہوں، شمس ہوں، کاسر الصلیب ہوں، داعی الی اللہ ہوں، سراج منیر ہوں، امن کا شہزادہ ہوں، جزی اللہ ہوں، برہمن ہوں، رسل ہوں، معجون مرکب ہوں، متوکل ہوں، آسمان اور زمین میرے ساتھ ہیں، وجیہ حضرت باری ہوں، محی الدین ہوں، مقیم الشریعہ ہوں، منصور ہوں، مراد اللہ ہوں، اللہ کا محمود ہوں (یعنی اللہ میری تعریف کرتا ہے)، نور اللہ ہوں، رحمۃ اللعالمین ہوں، نذیر ہوں، منتخب کائنات ہوں، میں وہ ہوں جسکا تخت سب سے اونچا سجایا گیا، میں وہ ہوں جس سے خدا نے بیعت کی،۔۔۔۔۔(نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات)۔۔۔۔غرض دنیا جہاں میں جو کچھ تھا مرزا تھا لیکن سوال یہ ہے کہ:

''یوں تو مہدی بھی ہوں عیسیٰ بھی ہو مسلمان بھی،
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو۔

غرض مرزا قادیانی نے اپنے بارے میں دوسو سے زائد تعارف کروائے، شعرانہ زبان میں مرزا قادیانی اپنا تعارف یوں کرواتا ہے:

کرم خاکی ہوں پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار درثمین ص 116 مرزا قادیانی کی شاعری کی کتاب

اس شعر میں قادیانیوں کے رہنما نے انکشاف کیا ہے کہ نہ میں مٹی سے بنا ہوں اور نہ انسانوں کا بچہ ہوں بلکہ میں تو انسانوں کی عار اور جائے نفرت یعنی شرمگاہ ہوں۔۔

پیارے بچوں آپ کو معلوم ہے کہ اسلام میں شراب پینا حرام ہے حضورﷺ کا فرمان ہے کہ الخمر جماع الاثم کہ شراب تمام برائیوں کا مجموعہ ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ اسلام میں نامحرم عورتوں سے پردہ کرنا فرض ہے اور ان سے اختلاط کرنا گناہ کبیرہ ہے، حدیث میں ہے کہ عورتیں شیطان کا جال ہیں، آپ کے اساتذہ اور والدین بھی ان چیزوں سے آپ کو سختی سے منع کرتے ہوں گے مگر مرزا قادیانی نہ صرف دیسی شراب (ٹانک وائن) کا شوقین ہی نہ تھا بلکہ جوان نامحرم عورتوں سے پوری پوری رات اکیلے کمرے میں ٹانگیں دبواتا تھا۔حوالے ملاحظہ ہوں۔۔(خطوط امام بنام غلام ص ۵، سیرت المہدی جلد۳ ص ۲۱۰)۔۔۔شراب ام الخبائث یعنی تمام نشوں اور برائیوں کی ماں ہے۔۔اس سے اندازہ لگالیں کہ مرزا کیلئے، چرس، سگریٹ، بیڑی، پان، تمبا کو تو معمولی سی بات۔۔۔۔۔۔؟ [۱]

پیارے بچوں پیغمبر بدزبان نہیں ہوتے بدزبانی انسانی شرافت کے خلاف ہے۔۔مگر مرزا غلام احمد قادیانی اتنا بداخلاق شخص تھا کہ معمولی معمولی باتوں پر بداخلاقی پر اتر آتا تھا۔۔مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتابوں میں اپنے مخالفوں کو 450 سے زائد گالیاں دیں۔جس پر باقاعدہ ''مغلظات مرزا'' نامی کتاب چھپ چکی ہے۔۔بطور مثال ہم یہاں مرزا کے اخلاق کے چند نمونے پیش کرتے ہیں؟

[۱] آپ کی دلچسپی کیلئے ہم ان عورتوں کے نام بھی درج کئے دیتے ہیں، تفصیل کیلئے حوالوں کی طرف یا بڑی کتب کی طرف رجوع کریں: بھانو (سیرت المہدی ج ۳ ص ۲۱۰)، زینب بیگم (سیرت المہدی ج ۳ ص ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۵)، مائی رسول بی بی و مائی فجو (سیرت المہدی ج ۳ ص ۲۱۳)، مائی تابی (سیرت المہدی ج ۳ ص ۲۴۴)، مائی کاکو (سیرت المہدی ج ۳ ص ۲۴۴، ۲۴۵)۱۲۔

☆ ''اے بدذات فرقہ مولویو! تم کب تک حق کو چھپاؤ گے۔۔۔۔۔اے ظالم مولویو!۔۔۔(آنجام آتھم ص ۱۹ حاشیہ)

مشہور عالم مولانا عبدالحق غزنوی کو جواب دیتے ہوئے کہتا ہے۔

☆ ''مگر تم نے حق کو چھپانے کیلئے جھوٹ کا گوہ کھایا۔۔الخ۔۔۔آگے لکھتا ہے۔۔پس اے بدذات خبیث دشمن اللہ رسول کے۔۔(آنجام آتھم ضمیمہ)

☆ ''اے بدذات یہودی صفت' پادریوں کا اس میں منہ کالا اور ساتھ ہی تیرا بھی۔اور پادریوں پر ایک آسمانی لعنت پڑی اور ساتھ ہی وہ لعنت تجھ کو بھی کھا گئی۔ (ضمیمہ آنجام آتھم ص ۳۱۵)

تمام علماء کے بارے میں بکتا ہے:

☆ ''یہودیوں کیلئے خدا نے اس گدھے کی مثال لکھی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں مگر یہ (علماء) خالی گدھے ہیں۔یہ اس شرف سے بھی محروم ہیں جو ان پر کوئی کتاب ہو۔(ضمیمہ آنجام آتھم ص ۳۱۶)

اور مولانا سعد اللہ کو گالیاں دیتے ہوئے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے:

☆ **و من اللّئام اری رجیلا فاسقا** — **غولا لعینا نطفة السفهاء**

''اور لئیموں میں سے ایک فاسق آدمی کو دیکھتا ہوں کہ — ایک شیطان ملعون ہے بے وقوفوں کا نطفہ

شکس خبیث مفسد و مزوّر — **نحس یسمیٰ السعد فی الجھلآء**

بدگو ہے اور خبیث اور مفسد اور جھوٹ کو ملمع کر کے دکھلانے والا — جسکا نام جاہلوں نے سعد اللہ رکھا

اذیتنی خبثا فلست بصادق — **ان لم تمت بالخزی یا ابن بغاء**

تو نے اپنی خباثت سے مجھے بہت صدمہ دیا ہے پس میں سچا نہیں ہوں گا — اگر ذلت کے ساتھ تیری موت نہ ہوا ے فاحشہ کے بیٹے۔

یہ ہے مرزا کی گالیوں کی ایک جھلک۔ان میں سے ہر ایک گالی چیخ چیخ کر مرزا کے جھوٹے اور بدتہذیب ہونے کی شہادت دے رہی ہے۔یہ گالیاں اس قابل ہیں کہ بطور تحفہ مرزائیوں کی خدمت میں پیش کی جائیں۔۔اور انھیں بھی یہ گالیاں قبول کرنے میں کوئی تامل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ ان کے حضرت صاحب کی مقدس وحی ہی تو ہے۔۔بلکہ یہ مرزا کی دعائیں ہیں۔۔یہاں آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ مرزا کی اس سنت کو اسکے صحابہ (چیلوں) نے خوب خوب ادا کیا۔۔۔پیارے بچوں حضور ﷺ نے اپنے صحابہؓ کی ایک ایسی جماعت تیاری کی کہ جنھوں نے دین اسلام کیلئے وہ وہ قربانیاں دیں کہ اللہ نے دنیا ہی میں انکو اپنی رضا کی سند دیدی ۔۔۔جو اخلاق کے ایسے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے کہ جنکے صرف اخلاق، عادات واطوار کو دیکھ کر لوگ اسلام میں داخل ہو جاتے تھے۔۔جنھوں نے دین کیلئے بڑی بڑی قربانیاں دیں یہاں تک کہ اپنی کھالیں جلتے ہوئے کوئیلوں پر اتروا کر بھی زبان پر شکوہ نہ لائے اور صبر کرتے رہے۔۔اور ایک مرزا کے چیلے۔۔۔جنکو قادیانی صحابہ کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔۔۔ان کی اخلاقی حالت کی معرفت حاصل کرنے کیلئے میں صرف ایک حوالہ دونگا۔۔

☆ ۔۔۔۔۔منشی روڑے خان صاحب نے یہ خبر سنی تو وہ خوشی میں ننگے سر اور ننگے پاؤں اڈے کی طرف بھاگے۔مگر چونکہ خبر دینے والا شدید مخالف تھا اور ہمیشہ احمدیوں سے تمسخر کرتا رہتا تھا۔ان کا بیان تھا کہ تھوڑی دوڑ جا کر مجھے خیال آیا کہ یہ بڑا خبیث دشمن ہے اس نے ضرور مجھ سے ہنسی کی ہوگی۔چنانچہ مجھ پر جنون سا ہی ہو گیا۔اور یہ خیال کر کے کہ نامعلوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام (مرزا غلام) آئے بھی یا نہیں۔میں کھڑا ہو گیا اور میں نے اسے بے تحاشا برا بھلا کہنا شروع کر دیا کہ تو بڑا خبیث ہے اور بدمعاش ہے۔۔۔۔الخ (اصحاب احمد جلد ۴ ص ۱۷۱)

یہ ''منشی روڑے خان صاحب'' مرزا غلام احمد قادیانی کے تین سو تیرہ صحابہ میں سے اولین صحابی ہیں اور ان کو قادیانی اپنے عشرہ مبشرہ میں شامل کرتے ہیں جنکو مرزا قادیانی نے تحریری طور پر لکھ کر دیا کہ تم میرے ساتھ جنت میں ہوگے (بقول مرزا کے ورنہ ہمارا راسخ عقیدہ ہے کہ مرزا بمع اپنے چیلوں کے جہنم کا ایندھن ہے اگر یقین نہیں آتا تو کسی عام قادیانی ہی کی قبر کھول کر دیکھ لو)۔۔۔مگر اس عشرہ مبشرہ کے خودساختہ صحابی کے اخلاق کو تو دیکھئے کہ ایک دکان کے تھڑے سے اٹھائے جانے پر آپے سے باہر ہوگیا اور اپنے مخالف کو خبیث، بدمعاش۔۔اور نہ جانے کیا کیا کہتا رہا۔۔اس سے اندازہ لگالی جئے کہ قادیانی امت اخلاق کہ کس درجہ پر ہے۔۔قادیانیوں کی امت کی دین سے ناآشنائی، جہالت اور دوری اور مسائل سے ناآشنائی کا ایک واقعہ بھی یہاں عرض کرتا چلوں کہ اسی کتاب جنکا حوالہ اوپر گزر چکا ہے میں ان روڑے صاحب (نام کی طرح دل میں بھی کفر کے روڑے تھے) کا واقعہ لکھا ہے کہ ان کے چند مسلمان دوست ان کو مشہور عالم مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ کے ایک جلسہ میں لے گئے، مولانا صاحب نے وہاں مرزا کے جھوٹے، کذاب اور دجال ہونے کے خوب خوب دلائل دئے۔۔تقریر ختم ہونے کے بعد جب ان مسلمان دوستوں نے روڑے صاحب سے ان دلائل کا جواب مانگا تو ڑورے صاحب کہنے لگے کہ وہ تو ایک مولوی ہے اور میں جاہل۔۔ایک عام جاہل آدمی انکے دلائل کا جواب کیسے دے سکتا ہے انکے لئے تو کسی مولوی کو بلاؤ۔۔

مگر افسوس! واقعی ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے جسکو چاہے دے کہ اس کے بعد بھی مسلمان نہ ہوئے۔۔جس شخص کے دینی علم کا یہ حال ہو۔۔قادیانی ان کو السابقون الاولون کے لقب سے یاد کرتی ہے۔۔اصل میں قادیانیوں کا شکار ہی ایسے جاہل لوگ ہیں جن کو دین کی الف بے کا پتہ نہیں اور قادیانیوں کے مکروہ چالوں میں پھنس کر دیناوآخرت کی ذلت اپنے دامن میں جمع کر لیتے ہیں۔۔بہرحال یہ اس وقت ہمارا موضوع نہیں۔

پیارے بچوں! مرزا کی انہی غیر اخلاقی سرگرمیوں ﴿جن میں سے چند کا ذکر ہم پچھلے صفحات میں کر چکے ہیں﴾ میں ملوث ہونے کی وجہ سے مرزا بہت سی بیماریوں کا مرکب بن گیا تھا۔۔قادیانیوں کی کتابوں میں مرزا کی جو بیماریاں درج ہیں ان میں سے چند یہاں ذکر کی جاتی ہیں:

(1) بدہضمی (ریویو آف ریلیجز ۱۹۹۲ء) (2) تشنج دل (روحانی خزائن ص۴۷۱ ج۱۷) (3) تشنج اعصاب (سیرۃ المہدی ص۱۳ ج۱)

(4) جسمانی قویٰ مضمحل (آئینہ احمدیت ص۱۸۱۔۔از دوست محمد قادیانی) (5) دق (حیات احمد ج۲ نمبر ا ص۹۷ از یعقوب علی قادیانی)

(6) سل (سیرۃ المہدی بدر جون ۱۹۰۶ء) (7) مراق (بدر جون ۱۹۰۶ء) (8) ہسٹریا (سیرۃ المہدی ج ا ص۱۳ ج۲ ص۵۵)

(9) دماغی بے ہوشی (الحکم ۲۱ مئی ۱۹۳۴ء) (10) غشی (سیرۃ المہدی) (11) سو سو بار دن میں پیشاب (ضمیمہ اربعین ص۴ نمبر۴)

(12) کثرت اسہال (دست) (نسیم دعوت ص۶۸) (13) دل و دماغ سخت کمزور (تریاق القلوب ص۵۳)

(14) مسلوب القویٰ (آئینہ احمدیت ص۱۸۶) (15) ذیابطیس (شوگر) (نزول مسیح ص۲۰۹ حاشیہ)

(16) ریگن (مکتوبات احمدیہ) (17) شدید دردسر جسکا آخری نتیجہ مرگی (حقیقۃ الوحی ص۳۶۳)

(18) حالت مردمی کالعدم (نامردی) (تریاق القلوب ص۳۵) (19) سستی نامردی (مکتوبات احمدیہ جلد۵ (۳) ص۱۴)

﴿یہ آخرالذکر دو بیماریوں کو دیکھ کر اب سمجھ آئی کہ مرزا نے جہاد کو کیوں حرام قرار دیا۔۔۔﴾

یہاں قادیانیوں سے میری درخواست ہے کہ بیماریوں کے اس مجموعے پر لعنت بھیجیں کیونکہ اتنی بیماریوں والے شخص کو تو کوئی اپنا نوکر رکھنے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔۔لیکن قادیانیوں نے اس کو اپنا (جعلی) نبی مان رکھا ہے۔

آخرکار مرزا اپنے تمام تر دعوؤں کے ساتھ ۲۶ جون ۱۹۰۸ء کو اپنے ایک مرید کے گھر لاہور میں بمرض ہیضہ (پیچس، دست، اُلٹی) مرا اور اسکی لاش کو اسکے مریدوں نے ٹرین میں ڈال کر اپنے خودساختہ بہشتی مقبرے قادیان میں لا کر دفن کیا۔ **لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔**

پیارے بچوں! مرزا قادیانی نے اپنی انگریزی اور بناسپتی نبوت کو چمکانے اور چلانے کیلئے دین اسلام۔۔پیغمبر اسلام ﷺ اور مقدس ہستیوں پر رکیک حملے کئے۔۔ان تحریرات کو قلم پر لاتے ہوئے قلم کانپتا ہے۔۔ہاتھوں پر رعشہ طاری ہوتا ہے۔۔دل خون کے آنسو روتا ہے مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ یہ ضمیر چیخ چیخ کر کہتا ہے کہ عشق رسول ﷺ میں فنا ہونے کا دعویٰ کرنے والے اور دین اسلام کی سربلندی کا دعویٰ کرنے والے ان قادیانی منافقوں کا اصل چہرہ دنیا والوں کو دکھادو۔۔۔(لہٰذا نقل کفر کفر نہ باشد کے تحت ہم مرزا کی یہ عبارتیں نقل کرتے ہیں) تو ملاحظہ ہو مرزا کی گستاخیاں۔۔۔

﴿مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ کا گستاخ:﴾

☆ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت (یعنی عمل قوم لوط۔۔ناقل) کا اظہار فرمایا تھا۔سمجھنے والے کیلئے اشارہ کافی ہے۔(العیاذ باللہ نقل کفر کفر نہ باشد)۔

(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34 از قاضی یار محمد قادیانی مرید مرزا قادیانی)

﴿پیارے بچوں اس عبارت کی تشریح کرتے ہوئے مجھے اپنے آپ اور اپنے اللہ سے شرم آتی ہے۔۔۔اسکی وضاحت اپنے اساتذہ سے معلوم کرلیں۔۔مگر میں بتاتا چلوں کہ آج تک بڑے سے بڑے کافر نے بھی اللہ کی ذات پر اس طرح کا بیہودہ اور گھٹیا کفریہ الزام نہیں لگایا۔۔میں کہتا ہوں کہ شیطان نے ہی ایک وجیہ اور نورانی شکل میں آ کر مرزا کے ساتھ یہ عمل کیا ہوگا اور مرزا کا جذبہ مفعولیت ٹھنڈا پڑ جانے کے بعد مرزا نے اپنی عادت کے مطابق اسکو اللہ سے منسوب کردیا﴾

☆ میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔۔۔میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔(نعوذ باللہ) (آئینہ کمالات اسلام ص 564)

☆ وہ خدا جو ہمارا خدا ہے ایک کھا جانے والی آگ ہے۔(نعوذ باللہ) (سراج منیر ص 55 مندرجہ روحانی خزائن جلد 2 ص 57 از مرزا قادیانی)

اللہ رب العزت قرآن میں فرماتا ہے کہ لیس کمثلہ شی کہ میری مثال کوئی نہیں مگر مرزا اللہ کے بارے میں بکتا ہے:

☆ قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جسکے لئے بے شمار ہاتھ بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور ''تیندوے'' کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔(نعوذ باللہ)

(توضیح مرام ص 42 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 ص 90 از مرزا قادیانی)

☆ ایک بار مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا اپنے وعدے کے موافق۔(نعوذ باللہ) (تذکرہ مجموعہ الہامات ص 452 طبع دوم از مرزا)

☆ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔(نعوذ باللہ) (دافع البلاء ص 11 از مرزا قادیانی)

﴿اس کا مطلب یہ ہوا کہ سچے خدا کی نشانی صرف یہ ہے کہ اس نے مرزا قادیانی کو قادیان میں رسول بنا کر بھیجا اور اگر مرزا قادیانی رسول نہیں تو خدا کی سچائی مشکوک ہے﴾

﴿مرزا حضور ﷺ کا گستاخ:﴾

حضور ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور اسکی جملہ مخلوقات میں سب سے افضل، اعلیٰ، اکمل اور رب العزت کے مقرب خاص ہیں۔'' بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'' مگر گستاخ رسول ﷺ مرزا غلام احمد نے انسان اعظم رسول اکرم ﷺ کے متعلق وہ وہ دلخراش عبارتیں لکھیں کہ الامان والحفیظ بطور مثال چند پیش کی جاتی ہیں:

☆ پھر اس کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم اس وحی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔(نعوذ باللہ) (ایک غلطی کا ازالہ ص ۴)

☆ روزہ اطہر مصطفیٰ ﷺ نہایت متعفن (بدبودار) اور حشرات الارض کی جگہ ہے۔(العیاذ باللہ) (تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۲)

☆ میری وحی کے مقابلہ میں حدیث رسول ﷺ کی کوئی حیثیت نہیں ۔(نعوذ باللہ)(اعجاز احمد ص ۵۶)

☆ جو شخص مجھ میں اور نبی ﷺ میں فرق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں پہچانا۔(نعوذ باللہ)(خطبہ الہامیہ ص ۲۰۰)

☆ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔(استغفر اللہ، اللہ کی پناہ) (الفضل ۱۷جولائی ۱۹۲۲ء)

حضرت عیسیٰ ؑ کی توھین:

حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری سے قبل اللہ رب العزت نے حضرت عیسیٰ ؑ کو صاحب شریعت اور صاحب کتاب نبی بنا کر بھیجا۔مگر مرزا قادیانی نے یہود کی تاریخ دہراتے ہوئے حضرت عیسیٰ ؑ اور انکی پاک دامن والدہ پر وہ بہتان درازیاں کی کہ یہود کی روح بھی کانپ اُٹھے۔۔ان تحریرات میں سے چند بطور نمونہ پیش ہے۔۔

☆ آپ (عیسیٰ ؑ) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی ۔(نعوذ باللہ)(حاشیہ انجام آتھم ص ۵)

☆ آپ عیسیٰ ؑ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار تھیں اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پزیر ہوا مگر شاید یہ بھی خدائی کیلئے ایک شرط ہوگی ۔(نعوذ باللہ)(انجام آتھم ص ۷)

☆ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا اسکا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ ؑ شراب پیا کرتے تھے۔شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔ (نعوذ باللہ)(حاشیہ کشتی نوح ص ۷۳)

☆ تمام عمر خاوند نہ کرے لیکن جب چھ سات مہینہ کا حمل نمایاں ہوگیا۔تب حمل کی حالت میں ہی بزرگوں نے مریم کا یوسف نامی ایک نجار سے نکاح کر دیا۔اور اسکے گھر جاتے ہی مریم کو ایک دو ماہ بعد بیٹا ہوا۔وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے منسوب ہوا الــخ ۔۔۔۔۔۔۔۔حالانکہ یوسف اس نکاح سے ناراض تھا اور اس کی پہلی بیوی موجود تھی۔۔۔(العیاذ باللہ)(چشمہ مسیح مندرجہ روحانی خزائن ج ۲۰ص ۳۵۵۔۳۵۶)۔

﴿اللہ کی پناہ اس عبارت سے مرزا غلام احمد قادیانی یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ حضرت مریمؑ کو کسی مرد کے ساتھ زنا کرنے کی وجہ سے حمل ہوگیا تھا جسکی شرمندگی سے بچنے کیلئے آپ کے بڑوں نے آپ کا نکاح یوسف نامی ایک مٹی کے برتن بنانے والے شخص سے کردیا اور شادی کے ایک دو ماہ بعد ہی آپ کو بیٹا ہوا اور یہی حضرت عیسیٰ ؑ تھے العیاذ باللہ۔۔۔حیرت ہے کہ ابوجہل سے بھی بڑے کافر اس دنیا میں ابھی موجود ہیں﴾

مرزا تمام انبیاء ؑ کا گستاخ:

☆ زندہ شد ھر نبی با مدنم ھر رسولے نہاں بہ پیر ہنم (میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہوگیا ہے، ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے) (نعوذ باللہ) (نزول المسیح ص ۱۰۰)

☆ خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح ؑ کے زمانے میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے ۔(نعوذ باللہ)(روحانی خزائن ج ۲۲ص ۵۷۵)

☆ پس اس امت کا یوسف یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔(نعوذ باللہ)(براہین احمدیہ ص ۹۹)

☆ خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء ؑ کا مظہر ٹھرایا اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں۔میں آدم ہوں میں شیث ہوں میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں ، میں اسحٰق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ہوں، اور آنحضرت ﷺ کا مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور میں محمد ﷺ اور

احمدﷺ ہوں۔(نعوذ باللہ)(حاشیہ حقیقۃ الوحی ص ۱۳۷)

☆ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہزار ہا میری ایسی کھلی کھلی پیشگوئیاں ہیں جو نہایت صفائی سے پوری ہوگئیں جن کے لاکھوں لوگ انسان گواہ ہیں، انکی نظیر اگر گزشتہ نبیوں میں تلاش کی جائیں تو بجز آنحضرتﷺ کے کسی اور جگہ انکی مثال نہیں ملے گی۔(نعوذ باللہ)(کشتی نوح ص ۱۴)

﴿اهل بیت اور صحابہ کرامؓ کی توهین:﴾

☆ جو شخص قرآن پر ایمان لاتا ہے اسکو چاہیئے کہ ابو ہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔(نعوذ باللہ)(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۲۸۵)

☆ ابوبکر وعمر کیا تھے وہ تو مرزا غلام احمد کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔(نعوذ باللہ)(ماہنامہ المہدی جنوری ۱۹۱۵ ص ۵۷)

☆ پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔نئی خلافت کرلو۔ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اسکو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔(ملفوظات احمدیہ ج ا ص ۴۰۰)

☆ کربلائیست سیر ھر آنم صد حسین است در گریبانم (کربلا میری روز کی سیر گاہے سو حسین میرے گریبان میں ہیں)(نزول مسیح ص ۹۹)

☆ میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمھارا حسین دشمنوں کا کشتہ تھا۔پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔(نعوذ باللہ) (اعجاز احمدی ص ۸۱)

☆ آہ !!! مرزا نے حضرت فاطمہؓ کے بارے میں جو بکواس کی اسکو لکھنے سے میرا قلم قاصر ہے صرف حوالہ پر اکتفا کرتا ہوں (ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۱)

☆ پیارے بچوں اہلسنت والجماعت کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ اس دنیا میں انبیاء کرامؑ کے بعد صحابہ سب سے افضل خلائق ہیں، اور ان کے بعد دنیا کا بڑا سے بڑا ولی بھی ایک ادنیٰ صحابی کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا مگر قادیانی حضرات مرزا غلام احمد قادیانی کے ابتدائی چیلوں کو صحابہ کے نام سے یاد کرتی ہے انکے ناموں کے ساتھ ''رضی اللہ عنہ'' کا لقب لگاتے ہیں، قرآنی آیت **والذین اتبعوا باحسان رضی الله عنهم و رضوعنه** جو صحابہ کرامؓ کی شان میں اُتری مرزا کے ان بے دین چیلوں کو اس آیت کا مصداق ٹھہراتے ہیں، جن کا حال یہ ہے کہ نہ تو ان کے چہروں پر داڑھیاں تھیں نہ تو انکو نماز کا پتہ نہ روزے کا نہ قرآن وسنت کی کچھ خبر مرزا کے ان چیلوں کو دیکھنے والوں کو قادیانی تابعین کہتے ہیں۔۔یہ سب صحابہ کرامؓ کی سخت توہین ہے، اصل بات یہ کہ قادیانیوں نے اپنے جعلی نبی کی طرح اسکے چیلوں کو (جعلی) صحابہ بنا کر مسلمانوں کی محبت کا رخ حضورﷺ کے صحابہ سے ہٹا کر ان کی طرف کرنا چاہا۔مگر مسلمانوں نے ان کے نبی سمیت ان کے نام نہاد صحابہ پر بھی لعنتوں کے ڈونگرے برسائے۔ہماری ان باتوں کی تصدیق کسی بھی قادیانی سے پوچھ کر کی جاسکتی ہے یا مرزا کے ان چیلوں کے کردار پر لکھی جانے والی قادیانیوں کی کتابیں مثلاً اصحاب احمد وتابعین اصحاب احمد وغیرہ کتب کی طرف رجوع کریں۔

﴿قرآن پاک کی توهین:﴾

☆ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔(العیاذ باللہ)(ازالہ اوہام ص ۲۸۔۲۹)

☆ **انا انزلناه قريبا من القاديان** ترجمہ بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو قادیان کے قریب نازل کیا۔اسکی تفسیر یہ ہے کہ **انا انزلناه قريبا من دمشق بطرف شرقی عند منارة البيضاء** کیونکہ اس عاجز (مرزا قادیانی) کی سکونتی جگہ قادیان ہے۔(نعوذ باللہ) (تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۷۶)

﴿درود شریف کی توهین:﴾

مرزا قادیانی اپنے بارے میں کہتا ہے: خدا عرش پر تیری تعریف کرتا ہے، ہم تیری تعریف کرتے ہیں، اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں (رسالہ درود شریف بحوالہ اربعین نمبر ۲ ص ۱۵۔۱۸ نمبر ۳ ص ۲۴۔۲۶)

﴿قادیانیوں کا درود شریف:﴾

☆ اللّٰھمَّ صل علی محمد و علی الِ محمد و علی عَبْدِکَ المسیح الموعُودِ وَالمھدی الموعود و بارك و سلم انك حمید مجید (قادیانی اپنے مرزاجی کو نبی کے ساتھ ساتھ مہدی اور مسیح موعود بھی مانتی ہے) (رسالہ درود شریف ص۴۲ واصحاب احمد ج۴ ص۲۹)۔ [۱]

قادیانیوں کا کلمہ:

☆ لااله الا الله احمد رسول الله (نعوذ باللہ) ترجمہ: کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اللہ کے احمد (غلام احمد قادیانی) اللہ کے رسول ہیں۔۔ محمد ﷺ حذف کر کے مرزا کی نسبت سے احمد لگادیا گیا ہے۔قادیانیوں کے نام نہاد خلیفہ ثالث مرزا ناصر (الجہنمی) کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب AFRICA SPEAKS پر احمدیہ سینٹرل ماسک نائجیریا افریقہ (مرکزی احمدیہ مسجد افریقہ) کا فوٹو موجود ہے وہاں یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔

تمام مسلمانوں کی توھین اور ان کے کفر کا فتویٰ:

قادیانی دوسرے ممالک میں اپنی نام نہاد معصومیت کا رونا روتے ہیں کہ انھیں کافر کہا جاتا ہے حالانکہ ہم بھی نماز پڑھتے ہیں، کلمہ پڑھتے ہیں، تسبیح پڑھتے ہیں تھوڑی بہت داڑھی رکھتے ہیں وغیرہ پھر ہمیں کیوں کافر کہا جاتا ہے؟ لیکن خود قادیانی دوسرے مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں ملاحظہ ہو:

☆ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) کے بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انھوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں (آئینہ صداقت ص۳۵ مصنفہ مرزا محمود ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ حضرت مرزا صاحب نے علماء مشائخ کو جو خط لکھا اس میں سلام مسنون بسم اللہ وغیرہ نہیں لکھا کیونکہ وہ مسلمان نہ تھے اور آپ (مرزا) انکو مسلمان نہ سمجھتے تھے بلکہ کافر قرار دیتے تھے (اخبار الفضل جلد ۷ شمارہ ۴ جولائی ۲۲، ۱۹۲۲ء)

☆ جو شخص تیری پیروی نہیں کریگا اور تیری بیعت میں داخل نہ ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے۔ (نعوذ باللہ) (تبلیغ رسالت ج۹ ص۲۷)

یہاں پر میں قادیانیوں سے پوچھتا ہوں کہ خود ہم نے محمد ﷺ کے دین کی کس بات کا انکار کیا ہے جو آپ ہمیں کافر جہنمی دائرہ اسلام سے خارج اللہ رسول کے نافرمان سمجھتے ہیں؟ کیا صرف اس لئے کہ ہم نے مرزا قادیانی کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی؟۔۔مرزا قادیانی سے پہلے تو یہ دین اسلام کہلاتا تھا اور اسکے ماننے والے مسلمان۔۔ آخر مرزا قادیانی ایسی کیا بات لیکر آیا کہ محمد ﷺ کا دین منسوخ ہوگیا اور اس کے ماننے والے کافر جہنمی؟۔۔قادیانیوں کو ہم نے تو کافر قرار نہیں دیا بلکہ وہ تو اپنے عقائد کی بناء پر خود ہی کافر ٹھہرے قارئین کرام آپ ہی بتائیں کہ جو عبارتیں ہم نے پیچھے ذکر کیں اس کے بعد بھی کوئی مسلمان رہ سکتا ہے؟۔۔مگر مجھے ان سے زیادہ افسوس اپنے ان چند سادہ لوح مسلمان بھائیوں پر ہوتا ہے جنکے دین کے ان لٹیروں کے ساتھ دوستیاں ہیں، کاروبار ہیں، غضب یہ کہ رشتہ داریاں تک ہیں۔۔ ہمارے چند مسلمان بھائی ہمیں درس دیتے ہیں کہ ان کے حقوق کا خیال کرو۔۔انکو دوسرے اقلیتوں کی طرح حقوق دئے جائیں۔۔۔ ہم نے بڑی کوشش کی کہ اس رسالے میں مرزا قادیانی کی اخلاق باختہ کوئی بھی عبارت نہ پیش کی جائے مگر دوسری طرف ضمیر چیخ چیخ کر یہ کہہ رہا ہے کہ اے مسلمانوں! جن کے ساتھ تم ہمدردیاں نبھا رہے ہو اور جن کے حقوق کے بارے میں تم چیختے ہو۔۔ان کی نظر میں تمھاری کیا حیثیت ہے۔۔ملاحظہ ہو۔۔

☆ اِنَّ العِدیٰ صار و اخنازیر الغلا و نسائھم من دونھن الاکلب ترجمہ: بے شک میرے دشمن جنگلوں کے سور ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی۔ (نجم الھدیٰ ص۱۰۔ از مرزا غلام احمد قادیانی)

---

[۱] ترجمہ: اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر اور (رحمت بھیج) تیرے بندے مسیح موعود و مہدی موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) پر اور برکت اور سلامتی بھیج (ان پر) بلا شبہ آپ ہی تعریف کے لائق اور بزرگی والے ہیں۔ (العیاذ باللہ۔۔ترجمہ از ناقل)

☆ **تلک کتب ینظر الیھا کل مسلم بعین المحبة والمودة و ینتفع من معارفھا و یقبلنی و یصدق دعوتی الا ذریة البغایا الذین ختم الله علی قلوبھم فھم لا یقبلون** (آئینہ کمالات ص ۵۴۷۔۵۴۸۔از مرزا غلام احمد قادیانی) ترجمہ: میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور انکے معارف سے فائدہ اُٹھاتا ہے اور مجھے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (زناکاروں) کی اولاد جنکے دلوں پر خدانے مہر کردی اور وہ مجھے قبول نہیں کرتے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا اب بھی میرے مسلمان بھائیوں کی آنکھیں نہیں کھلیں کہ جنکے حقوق کی تم بات کرتے ہو وہ تو تمھیں خنزیر اور کتیوں زانیوں کی اولاد کہتا ہے۔۔اب سنو کہ قادیانی تمھارے دین کے بارے میں کیا بکتے ہیں۔۔۔

☆ ''جس اسلام میں آپ (مرزا قادیانی) پر ایمان لانے کی شرط نہ ہو اور آپ کے سلسلہ کا ذکر نہیں اسے آپ (مرزا قادیانی) اسلام ہی نہیں سمجھتے۔ (قادیانی اخبار الفضل ۳۱ دسمبر ۱۹۱۴ء)''۔۔

☆ ''مسیح موعود کے منکروں کو مسلمان کہنے کا عقیدہ ایک خبیث عقیدہ ہے جو ایسا عقیدہ رکھے اس کیلئے رحمت الٰہی کا دروازہ بند ہے۔ (کلمۃ الفضل ص ۱۲۵)''

۔۔۔اے مسلمان بھائیوں سن لیا کے تمھارا دین قادیانیوں کے نزدیک کفر اور خبیث دین ہے۔۔میں قادیانیوں سے پوچھتا ہوں جب محمد ﷺ کا دین جسکو ہم مانتے ہیں اگر وہ خبیث دین ہے۔اسکے ماننے والے کافر جہنمی ہیں تو۔۔آخر قادیانیوں کو یہ حق کس نے دیا ہے کہ وہ خود کو مسلمان کہیں اور اپنے دین کو اسلام؟۔۔ مرزا قادیانی نے پوری کوشش کی کہ مسلمانوں کے دلوں سے ان کے دین کی محبت کو نکال دیں۔۔مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو خدا کا نبی اور رسول کہا، اپنی بے دین بیویوں کو امہات المومنین کے لقب سے تعبیر کیا، اپنے بدمعاش گھر والوں کو اہل بیت کا نام دیا، اپنی کافرہ بیٹی کو سیدۃ النساء کا لقب دیا، تین سو تیرہ صحابہ کے مقابلہ میں اپنے تین سو تیرہ چیلوں کی فہرست تیار کی، حضور ﷺ کی نقل کرتے ہوئے اپنے ننانوے صفاتی نام رکھے، اپنے زانی بیٹے کو قمر الانبیاء کے نام سے پکارا، قادیان آنے کو ظلی حج قرار دیا، جنت البقیع کے مقابلے میں بہشتی مقبرہ تعمیر کروایا، احادیث کو بگاڑا قرآن میں تحریف کی غرض مرزا قادیانی فرزند شیطانی نے پوری کوشش کی مسلمانوں کو اسلام سے ہٹانے کی۔۔مگر وہ اور اس کی جماعت اس میں بری طرح ناکام ہوئے اور

آج الحمدالله پوری امت مسلمہ کا انکے کفر پر اجماع ہو چکا ہے

ذالك فضل الله يؤتيه من يشآء

قادیانیوں سے میری درخواست ہے کہ مرزا قادیانی کو کسی بھی درجے میں اپنا رہبر و رہنما ماننے کی صورت میں آپ بھی ان تمام گستاخیوں میں برابر کے شریک ہو جائینگے جو ہم نے اوپر ذکر کی ہیں۔۔خدارا اپنی آخرت خراب ہونے سے بچائیں۔

﴿مرزا کے جھوٹے ہونے کے دلائل:﴾

پیارے بچوں۔۔اب سے پہلے ہم نے مرزا غلام احمد قادیانی کے بچپن سے لیکر اس کی موت تک کی زندگی واقعات وحالات مختصراً پیش کئے نیز مرزا قادیانی اور اسکے ماننے والوں کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے کے چند دلائل ذکر کئے، ان تمام باتوں کو پڑھ کر آپ کے سامنے مرزا کا جھوٹا ہونا روز روشن کی طرح واضح ہو گیا ہوگا۔۔مگر آپ کے ذہن کو مزید صاف کرنے کیلئے ہم نے یہ موضوع قائم کیا۔

اس حصہ میں اصل حق تو یہ ہے کہ مرزا کا جھوٹا ہونا پہلے قرآن کریم، حدیث رسول ﷺ، اجماع صحابہ، اقوال فقہاء، محدثین، سے ثابت کیا جائے مگر چونکہ آپ کے ذہن ابھی اتنے پکے نہیں ہوئے کہ ان باتوں کو سمجھ سکے لہٰذا اس رسالے کے مزاج اور آپ کے ذہنوں کو مدنظر رکھتے ہوئے۔۔مرزا کے جھوٹا ہونے کے چند

دلائل پیش کریں گے، باقی اگر کسی نے تفصیل دیکھنی ہو تو وہ۔۔جناب مفتی محمد شفیع صاحب مرحومؒ کی معرکۃ الاراء کتاب ''ختم نبوت'' کا مطالعہ کریں [۱]۔

پیارے بچوں! آپ کو تو معلوم ہے کہ جھوٹ بولنا کتنی بری بات ہے اور سخت گناہ ہے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:

''اور لعنت کریں اللہ کی ان پر جو جھوٹے ہیں (آل عمران:۶۱)''

''اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بھی بات کی وحی نہیں آتی (انعام:۹۳)''۔

لیکن پیارے بچوں جب ہم مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو اس میں سینکڑوں جھوٹ بلا مبالغہ سرسری نظر میں نظر آ جاتے ہیں۔۔اور پھر بے شرمی یہ کہ مرزا ان جھوٹی باتوں کو وحی کہہ کر اللہ کی طرف منسوب کر دیتا ہے۔ہم مرزا کے ہزاروں جھوٹوں میں سے چند جھوٹ بطور نمونہ کے طور پر آپ کے سامنے پیش کریں گے،لیکن اس سے پہلے جھوٹ بولنے والے کے بارے میں مرزا قادیانی کی اپنی چند تحریریں پیش کر دوں:

☆ ''جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں''(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن ص۵۶ ج۱۷)۔

☆ جھوٹ کے مردار کو کسی طرح نہ چھوڑنا کہ یہ کتوں کا طریق ہے نہ کہ انسانوں کا۔(روحانی خزائن ص۳۴۳ ج۱۱)

☆ ایسا آدمی جو ہر روز خدا پر جھوٹ بولتا ہے اور آپ ہی ایک بات تراشتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی وحی ہے جو مجھ کو ہوئی ہے ایسا بدذات انسان تو کتوں اور سوروں اور بندروں سے بھی بدتر ہے۔(روحانی خزائن ص۳۸۶ ج۲)۔''

اب ہم مرزا کے چند جھوٹ بطور نمونہ پیش کرتے ہیں:

﴿کذبات مرزا:﴾

☆ تاریخ کو دیکھو کہ آنحضرت ﷺ وہی ایک یتیم لڑکا تھا جسکا باپ پیدائش سے چند دن بعد ہی فوت ہوگیا۔(پیغام صلح ص۲۷)

پیارے بچوں مرزا قادیانی کا یہ جھوٹ اکیلا اتنا واضح ہے کہ،مزید حوالے دینے کی ضرورت نہیں ہر کوئی جانتا ہے کہ حضور ﷺ کی پیدائش مبارک سے قبل ہی آپ ﷺ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا تھا،آپ یتیم پیدا ہوئے تھے الم یجدک یتیما فاوٰی،اس سے اندازہ لگائیں کہ حضور ﷺ کے بارے میں مرزا قادیانی نے کتنا جھوٹ بولا۔

☆ تاریخ دان لوگ جانتے ہیں کہ آپ ﷺ کے گھر میں گیارہ لڑکے پیدا ہوئے،اور سب کے سب فوت ہوگئے (چشمہ معرفت ص۲۸۶)۔

ارے قادیانیوں! تاریخ دان لوگ تو درکنار تم لوگ کسی ایک مورخ کی تاریخ بھی پیش کر دو جس نے حضور ﷺ کے گیارہ لڑکے ہونے کا دعویٰ کیا ہو،مرزا کا یہ دعویٰ دوسرا کھلا جھوٹ ہے،اسکو تو دیکھ کر معمولی سی عقل رکھنے والا شخص بھی مرزا قادیانی فرزند شیطانی کو کسی بات میں بھی سچا یقین نہیں کر سکتا۔

مرزا کا ایک اور جھوٹ جو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے وہ اتنا زبردست ہے کہ اس کے مقابلہ میں اسکے سارے جھوٹ کم تر نظر آتے ہیں،وہ جھوٹ یہ ہے کہ مرزا صاحب کہتا ہیں:

☆ ''تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے مکہ ، مدینہ ، قادیان (ازالہ اوہام ص۳۴)''۔

پیارے بچوں آپ تو ماشاء اللہ ہر روز قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہونگے،ہر قرآن پڑھنے والا جانتا ہے کہ ''قادیان'' نام کا کوئی لفظ محمد عربی ﷺ پر جبرائیلؑ کے

---

[۱] مفتی محمد شفیعؒ صاحب ملک کے ایک بہت بڑے دینی ادارے ''جامعہ دارالعلوم کراچی'' کے بانی ہیں۔۔اور مشہور عالم دین اور مفتی اعظم پاکستان جناب مفتی محمد تقی صاحب مدظلہ کے والد ہیں۔۔انھوں نے اس کتاب میں قرآن کریم کی ۹۹ آیات حضور ﷺ کی ۲۱۰ احادیث،صحابہ کرام،فقہاء،محدثین،صوفیا کرام کے اقوال،اجماع امت،عقلی اور نقلی غرض ہر طرح سے مرزا قادیانی کا جھوٹا ہونا ثابت کیا ہے۔۔اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔۔تحقیق کے یہ اس موضوع پر شاندار کتاب ہے۔۱۲

واسطے سے نازل شدہ قرآن میں نہیں ہے۔مرزا قادیانی کے ہزاروں جھوٹوں میں سے یہ چند جھوٹ بطور نمونہ کے پیش کئے گئے ہیں ،اب پیارے بچوں میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ ہی بتائیں کہ مرزا قادیانی فرزند شیطانی یہ سب جھوٹ بولنے کی وجہ سے اپنی ہی تحریروں کی روشنی میں جو ہم پیچھے ذکر کر چکے ہیں ’’مرتد، کتوں کا طریقہ اختیار کرنے والا، بدذات، کتوں، سوروں، اور بندروں سے بھی بدتر ٹھہرا یا نہیں؟

﴿کذب مرزا پر ایک اور دلیل مرزا قادیانی کے جھوٹے دعویٰ:﴾

پیارے بچوں اللہ رب العزت ہر نبی کو اپنی طرف سے چند معجزے عطا کرتا ہے اور نبی سے جو بھی وعدہ کرتا ہے وہ ضرور پورا ہوتا ہے، خود اللہ رب العزت فرماتا ہے:

☆ ’’پس اللہ تعالیٰ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھنا (سورہ ابراہیم:۴۷)‘‘۔۔۔ خود مرزا لکھتا ہے:

☆ ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیشن گوئیاں ٹل جائیں۔(کشتی نوح ص ۵)

☆ بدخیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانچنے کیلئے ہماری پیشن گوئیوں سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہوسکتا (آئینہ کمالات اسلام ص ۲۸۸)

☆ کسی انسان کا اپنی پیشن گوئی میں جھوٹا نکلنا خود تمام رسوائی سے بڑھ کر رسوائی ہے (تریاق القلوب ص ۲۱۷)۔

اختصار کے پیش نظر اب ہم مرزا قادیانی کے سینکڑوں جھوٹے دعووں میں سے ایک جھوٹا دعویٰ پیش کرتے ہیں (تفصیل کیلئے بڑی کتابوں کی طرف رجوع کریں)’’مرزا قادیانی نے اپنی موت سے متعلق یہ پیشن گوئی کی کہ

☆ ہم مکہ یا مدینہ میں مریں گے۔(البشریٰ ص ۱۵۵، تذکرہ ص ۵۹۱ مطبوعہ ربوہ)‘‘

پیارے بچوں ہمارا دعویٰ ہے مرزا کا مکہ مدینہ میں مرنا تو درکنار مرزا قادیانی کو تو مکہ مدینہ دیکھنے کی سعادت بھی نصیب نہیں ہوئی اور خود اپنی تحریر کیمطابق جھوٹا اور سب سے بڑھ کر رسوا قرار پایا حوالہ ملاحظہ ہو:

☆ ’’ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے حج نہیں کیا اور اعتکاف نہیں کیا اور زکوٰۃ نہیں دی تسبیح نہیں رکھی۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم ص ۱۱۹ روایت ۶۷۲)‘‘۔

اسی طرح سیرۃ المہدی کے حصہ اول میں بھی لکھا ہے کہ مرزا قادیانی کی موت لاہور میں بمرض ہیضہ اپنے ایک مرید کے گھر میں ہوئی۔﴿سیرۃ الہدی مرزا قادیانی کے اپنے بیٹے مرزا بشیر احمد ایم اے نے اپنے باپ مرزا قادیانی کی سیرت پر لکھی ہے [1]﴾

﴿مرزا کے کذب پر ایک اور دلیل :﴾

پیارے بچوں یہ بات آپ سب کو معلوم ہے کہ نبی کبھی شاعر نہیں ہوتا، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کفار کے مقابلہ میں فرمادیا و ما علمنٰہ شعر و ما ینبغی اور ہم نے آپ کو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کے شایان شان بھی نہیں، اور اسی طرح قرآن کے بارے میں فرمایا وما ھو بقول شاعر اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں، الغرض یہ بات طے ہے کہ نبی شاعر نہیں ہوتا اسی قاعدے کی رو سے ہونا چاہئے کے کہ مرزا قادیانی بھی شاعر نہیں ہوتا۔لیکن غور کرنے سے معلوم ہوا کہ مرزا قادیانی نہ صرف شاعر بلکہ معجزانہ شاعری کا مدعی تھا، اور مرزا کی شاعری کا مجموعہ ’’درثمین‘‘ دستیاب ہے، یہاں پر ایک مزے کی بات بھی بتا تا چلوں کہ مرزا نے اپنی آوارہ اور شرابی ذہنیت کا اظہار اپنی شاعری میں خوب خوب کیا مرزا کی عشقیہ شاعری کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں،

---

[1] اس کتاب کے مؤلف مرزا بشیر احمد ایم اے بدبخت ابن مرزا غلام احمد قادیانی نے اس کتاب کی تالیف بالکل حدیث کی طرز پر کی ہے کہ جس طرح ہمارے ہاں حدیث کی کتاب میں لکھا ہوا ہوتا ہے کہ روایت کیا فلاں صحابیؓ نے بعینہ اسی طرز پر مرزا بشیر نے اپنے باپ کی سیرت پر باتیں لکھیں ہیں کہ روایت کیا مجھ سے فلاں نے بیان کیا مجھ سے فلاں نے۔۔۔خود قادیانیوں کا اخبار الفضل اس کتاب کے بارے میں لکھتا ہے کہ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے ایسا لگتا ہے گویا کوئی حدیث کی کتاب ہو ہر احمدی (قادیانی) کے پاس یہ کتاب ضرور ہونی چاہئے۔(نعوذ باللہ)

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی دوا ،
ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے
کچھ مزا پایا میرے دل نے کچھ مزا پاؤ گے
تم بھی کہتے تھے الفت میں مزا ہوتا ہے

سبب خداوند کوئی بنادے
کسی صورت سے وہ صورت دکھادے
کرم فرما کے آوے میری جانی
بہت روئے اب ہم کو ہنسا دے
کبھی نکلے گا آخر تنگ ہوکر
دلا اک بار شور و غل مچادے

سیرۃ المہدی حصہ اول ص۲۳۲

پیارے بچوں اب آپ ہی بتائیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی گلی کے نکڑ پر کھڑے ہوکر دوسروں کی ماں بہن کو چھیڑنے والا نامراد عاشق تھا یا نبی؟

آریوں کے بارے میں مرزا قادیانی نے جو آوارہ غزل لکھی ہے اسے یہاں نقل کرتے ہوئے میرا قلم اور آپ کا ذہن اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اسے یہاں نقل کروں صرف حوالے پر اکتفا کرتا ہوں ملاحظہ ہو ''آریہ دھرم ص ۷۵ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۰ ص ۷۵، ۷۶''۔

یہاں پر میں صرف قادیانیوں سے ایک سوال کرونگا کہ کوئی قادیانی جگر ایسا ہے کہ جو نہار منہ اپنی ماں، بہن، بیٹی، بیٹوں، اور بچوں کو ایک کمرے میں جمع کر کے مندرجہ بالا حوالے پر دی گئی غزل کو زور زور سے پڑھ کر سنائے؟۔۔ ہاں ہاں کیوں نہیں سنائیں گے کیونکہ قادیانی اس جعلی نبی کو سلطان القلم کہتی ہے یہ اسی سلطان القلم کا ترانہ ہی تو ہے۔۔۔۔۔

مگر افسوس کہ قادیانیوں کی یہ اندھی عقیدت انہیں جہنم میں لے جا کر ہی چھوڑے گی۔

﴿کذب مرزا پر ایک اور دلیل :﴾

اللہ تعالیٰ کی سنت رہی ہے کہ جو رسول جس قوم کی طرف بھیجا جائے اس پر اسی کی زبان میں وحی نازل ہوتی ہے، حضرت آدمؑ سے لیکر خاتم الانبیاء ﷺ تک یہی اصول کارفرما رہا، کبھی ایسا نہیں ہوا کہ نبی تو بھیجا گیا عبرانی قوم میں اور اس پر وحی آتی ہو سریانی زبان میں، اسی وجہ سے قرآن پاک میں فرمایا گیا ''اور ہم نے تمام پیغمبروں کو انھیں کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا تا کہ اس سے بیان کریں (سورہ ابراہیم پ۱۳: ۳)، اب دیکھیئے کہ اگر مرزا قادیانی خدا کا نبی تھا تو اس پر بھی اللہ کی سنت کے مطابق صرف پنجابی اور اردو میں وحی نازل ہونی چاہئے تھی لیکن مرزائیوں کے قرآن ''تذکرہ'' کے اندر ''دس'' زبانوں میں مرزا کی وحیاں لکھی ہوئی ہیں پھر یہ کہ مرزا صاحب پر بعض ایسی زبانوں میں بھی (شیطانی) وحی ہوئی جن کو وہ خود بھی نہ جانتا تھا، یہ بھی اس کے جھوٹے ہونے کی پکی دلیل ہے۔

﴿مرزا کے جھوٹا ہونے پر ایک اور دلیل :﴾

ابوالبشر حضرت آدمؑ سے لیکر افضل البشر حضرت محمد ﷺ تک سارے انبیاءؑ پر وحی لانے والے فرشتے کا نام جبرائیلؑ ہے، لیکن قادیان کے انگریزی نبی پر وحی لانے والوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے پڑھئے اور سر دھنئے:

(۱) ٹیچی ٹیچی (حقیقت الوحی ص ۳۳۲) (۲) درشنی (تذکرہ ص ۳۱) (۳) خیراتی (تریاق القلوب ص ۱۹۲) (۴) مٹھن لال (تذکرہ ص ۵۱۵) (۵) شیر علی (تذکرہ ص ۳۱) (۶) حفیظ (تذکرہ ص ۷۵۷) (۷) ہمدرد فرشتہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرزا صاحب کا کوئی ہندو فرشتہ ہے۔۔۔۔؟

(انوارالاسلام ص۵۲)　　　(۸) میٹھی روٹیوں والے فرشتے (سیرۃ المہدی ص ۲۶۳)۔

﴿مرزا جی کی ''گپیں'' :﴾

پیارے بچوں آپ نے اپنے ہم عمر بچوں یا کبھی سڑک پر منجن بیچنے والے، سرمہ فروشوں اور مجمع لگا کر دوائیاں بیچنے والوں کی گپیں سنی ہونگی لیکن آج ہم آپ کو قادیان کے گپوڑے مرزا قادیانی کی چند گپیں سناتے ہیں، مرزا قادیانی کو شراب پینے کی عادت تھی جسکا ذکر ہم پیچھے کر چکے ہیں شاید یہ گپیں بھی اسی حالت میں چھوڑیں ہیں:

☆ کچھ عرصہ گزرا ہے کہ مظفر گڑھ میں ایک ایسا بکرا پیدا ہوا ہے جو بکریوں کی طرح دودھ دیتا تھا (سرمہ چشم آریہ ص ۵۱)

☆ اس کے بعد تین معتبر اور ثقہ آدمیوں نے میرے پاس بیان کیا کہ ہم نے بچشم خود چند مردوں کو عورتوں کی طرح دودھ دیتے دیکھا ہے بلکہ ان میں سے ایک نے کہا کہ امیر علی نام کے ایک سیدلڑکا ہمارے گاؤں میں اپنے باپ کے دودھ سے پرورش پایا تھا کیونکہ اس کی ماں مرگئی تھی۔ (سرمہ چشم آریہ ص ۵۱)

☆ بعض نے یہ بھی دیکھا کہ چوہا مٹی خشک سے پیدا ہوا جسکا آدھا دھڑ مٹی کا تھا اور آدھا چوہا بن گیا۔ (سرمہ چشم آریہ ص ۵۱)

﴿مندرجہ روحانی خزائن جلد۲ صفحہ ۹۹ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ پاکستان﴾

﴿مرزا کے کذب پر ایک اور دلیل:: مرزا کی اُلٹی سیدھی وحیاں﴾:

مرزا کے جھوٹے ہونے پر اسکی الٹی سیدھی وحیاں ایک روشن دلیل کے طور پر ہے۔ برٹش نبی کے الہامات کشوف و وحیاں جن کو پڑھ کر کبھی متلی آتی ہے اور کبھی اس فاتر العقل کی بیہودگی پر ہنسی آتی ہے۔ یوں تو مرزا قادیانی کے الہامات کو بیان کرنے کیلئے کئی دفتر درکار ہیں مگر بطور نمونہ ہم چند پیش کئے دیتے ہیں:

☆ ربنا حاج (ہمارا رب حاجی ہے)۔ (نعوذ باللہ) (براہین احمدیہ ج ۳ ص ۵۳۲)۔

☆ شم۔غشم۔غشم (لگتا ہے کہ مرزا جی کے فرشتے ٹیچی ٹیچی نے اس پر فائرنگ کر دی ہے۔۔ناقل) (البشریٰ ج ۲ ص ۵۰)۔

☆ ایک دانہ کس نے کھانا۔ (البشریٰ ج ۲ ص ۱۰۷)

عجیب وغریب الہامات جسے مرزا بھی نہ سمجھتا تھا ملاحظہ ہو:

☆ پریشن عمر بلاطوس یا پلاطوس۔ (مکتوبات احمدیہ ج ۱ ص ۶۸)

☆ ھو شعنا نعسا (براہین احمدیہ ص ۵۵۶)۔ (ہمیں تو یہ جہنم کی آوازیں معلوم ہوتی ہیں۔۔۔ناقل)

ملاحظہ ہو انگریزی نبی کی انگریزی وحیاں:

☆ i shall help u ,im am with u,i love you

Life of pain.

The days Shall come when God shall help you.

Glory be to the lord,God maker of earth and heaven (حقیقت الوحی ص ۳۰۳،۳۰۴)۔

یہ الہامات مرزا غلام احمد قادیانی کی برطانیہ کہ ملکہ معظّمہ کی زبان میں ہیں جس نے اسکو نبوت عطا کی، لیکن نالائق قادیانی نبی اپنی ملکہ صاحبہ کی زبان بھی نہ سیکھ سکا اور انگریزی میں غلط الہامات جھاڑتا رہا، بطور مثال جیسے:

he halts in the ZILA peshawar.(البشریٰ ج ۲ ص ۴) پانچویں جماعت کا طالبعلم بھی جانتا ہے کہ انگریزی میں ضلع کو District کہتے ہیں مگر مرزا نے ضلع کو Zila لکھا۔﴿مرزا کی ایسی ہزاروں الٹی سیدھی وحیوں کو ''تذکرہ'' نامی کتاب میں جمع کیا گیا ہے جس کی حیثیت قادیانیوں کے ہاں قرآن کریم کی طرح ہے، یاد رہے کہ تذکرہ قرآن کریم کے ناموں میں سے ایک نام ہے لہٰذا قادیانیوں نے اپنے جھوٹے نبی کی شیطانی وحیوں کے مجموعے پر تذکرہ کا نام رکھ کر قرآن کریم کی توہین کی ہے﴾۔

﴿کذب مرزا پر ایک اور دلیل مرزا کی جاھلیت:﴾

مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے بارے میں لکھا ہے۔

☆ ''اس نے اسلامی مہینوں میں سے چوتھا مہینہ لیا یعنی ماہ صفر اور ہفتہ کے دنوں میں سے چوتھا دن لیا یعنی چارشنبہ۔''

(تریاق القلوب ص ۹۰ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۵ ص ۲۱۸)

پیارے بچوں! اسلامی سال محرم سے شروع ہوتا ہے جس کا دوسرا مہینہ صفر ہے، لیکن مرزا قادیانی اس کو چوتھا قرار دیتا ہے، پھر اسلامی ہفتہ شنبہ سے شروع ہو کر جمعہ پر ختم ہوتا ہے اس طرح

1	2	3	4	5	6	7
شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ

چہارشنبہ پانچواں دن ہے لیکن قادیانیوں کا سلطان القلم اسے چوتھا کہتا ہے۔۔جبکہ مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ

☆ ''میں زمین کی باتیں نہیں کہتا۔۔۔۔۔بلکہ وہی باتیں کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے۔'' (پیغام صلح ص ۳۲)

اگر مرزا کا یہ دعویٰ مان لیں تو اس کا تو یہ مطلب ہوا کہ مرزا نے جو تاریخ غلط بتلائی ہے یہ بھی اللہ نے اس سے کہا تھا نعوذ باللہ۔۔ارے قادیانیوں تمہارے نبی کے منہ میں اللہ کی باتیں نہیں بلکہ شیطان کی باتیں ہوتی تھیں کیونکہ اللہ اپنی کتاب مقدس میں فرماتا ہے: انَّ الشیاطین لیوحون الی اولیائھم اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحیاں کرتا ہے۔مرزا کی جاہلیت کی یہ انتہا اس کے جھوٹے ہونے کی روشن دلیل ہے۔

﴿مرزا کے جھوٹے ہونے پر ایک اور دلیل﴾

﴿''مرزا کی جماعت کا مرزا کی تعیین میں تفرقہ'':﴾

مرزا نے اپنی زندگی میں کم وبیش دوسو سے زائد تعارف کروائے، یہی وجہ ہے کہ اس کے مرنے کے بعد خود مرزا قادیانی کی جماعت مرزا کی تعیین میں دو گروہوں میں تقسیم ہوگئی، ایک گروہ مرزا غلاے کو نبی مانتا ہے اور یہ قادیانی احمدی کہلاتے ہیں اور یہی اکثریت میں ہیں انکا مرکز آج کل لندن میں ہے اور مرزا مسرور نام نہاد خلیفہ خامس انکا گرو اور پوپ ہے، جبکہ دوسرا گروہ لاہوری کہلاتا ہے اور یہ مرزا غلام احمد قادیانی کو صرف مجدد اور مسیح موعود ومہدی موعود مانتی ہے۔۔لہٰذا مرزا کے اپنے ماننے والوں کا مرزا کے بارے میں اختلاف کرنا مرزا کے جھوٹے ہونے اور دجال زمانہ، وکذاب ہونے کی روشن دلیل ہے، اگر مرزا واقعی اللہ کا نبی ہوتا تو مرزا کی جماعت کبھی آپس میں اس کی تعیین میں تقسیم نہ ہوتی، باقی خواہ وہ قادیانی جماعت ہو یا لاہوری آئین اسلام، آئین پاکستان و اجماع امت سے اسلام سے خارج ہیں اور انکا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں بلکہ مرزا کو مجدد وعالم ماننا تو دور کی بات مرزا کو صرف مسلمان سمجھنے والے کا بھی اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

پیارے بچوں یہاں تک ہم نے مرزا قادیانی کے جھوٹے ہونے کے چند دلائل انتہائی اختصار سے بیان کئے، اگلے صفحات میں ہم اپنے اس رسالے کے آخری حصہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت کے مقاصد کو بیان کریں گے، انشاء اللہ۔

﴿قـــادیـــانیـــت کـــے مـــقـــاصـــد﴾

مرزا قادیانی اپنے تمام تر جھوٹے دعوؤں کے ساتھ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اپنے ایک مرید کے گھر برانڈرتھ روڈ لاہور کی لیٹرین میں بمرض وبائی ہیضہ کے مرا، اور قادیان میں جا کر اپنے نام نہاد بہشتی مقبرے میں دفن کیا گیا۔ مرزا کی موت کا واقع بڑا دلچسپ ہے، ملاحظہ ہو:؛

مرزا کے زمانے میں حضرت مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ اہلحدیث مکتبہ فکر کے بہت بڑے عالم تھے اور حدیث میں حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ کے شاگرد تھے انھوں نے قادیانیت کے خلاف زبردست کام کیا اور مرزا کی تحریروں اور لغوالہامات کا پرزور رد کرتے رہے، انھوں نے مرزا کا ناطقہ بند کر رکھا تھا، آخر جب پانی سر سے گزر گیا اور مرزا قادیانی کی بوکھلاہٹ حد سے تجاوز کر گئی تو اس نے عاجز آ کر آخری فیصلے کے طور پر ایک اشتہار شائع کیا جسکا متن حسب ذیل ہے،

''بخدمت مولوی ثناءاللہ صاحب **السلام علی من اتبع الهدی** (مرزا اپنے اور اپنی جماعت کے سوا تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتا تھا اسی وجہ سے مسنون سلام نہیں کیا۔۔ناقل) آپ کے پرچہ اہل حدیث میں میری تکذیب اور تفسیق کا سلسلہ جاری ہے، ہمیشہ آپ مجھے اپنے اس پرچہ میں مردود، کذاب، دجال، مفسد کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔۔۔۔میں نے آپ سے بہت دکھ اُٹھایا اور صبر کرتا رہا۔۔۔اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں جیسا کہ اکثر آپ مجھے اپنے پرچہ میں یاد کرتے ہیں تو میں آپ ہی کی زندگی میں ہلاک ہو جاؤنگا۔۔۔اور اگر میں کذاب اور مفتری نہیں ہوں اور خدا تعالیٰ کے مکالمہ اور مخاطبہ سے مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ آپ سنت اللہ کے موافق مکذبین کی سزا سے نہیں بچیں گے، پس اگر وہ سزا جو انسانوں کے ہاتھوں سے نہیں ہے بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے، جیسے طاعون ''ہیضہ'' وغیرہ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں وارد نہ ہوئیں تو میں خدا کی طرف سے نہیں، یہ کسی الہام یا وحی کی بنا پر پیشن گوئی نہیں، بلکہ محض دعا کے طور پر میں نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے۔۔۔بالآخر مولوی صاحب سے التماس ہے کہ وہ میرے اس مضمون کو اپنے پرچہ میں چھاپ دیں اور جو چاہیں اس کے نیچے لکھ دیں اب فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے''۔ (الراقم مرزا غلام احمد ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء مجموعہ اشتہارات ج۳ ص۵۷۹)

خدائی فیصلہ: مذکورہ بالا اشتہار اور دعا کی اشاعت کے ٹھیک ایک سال ایک ماہ اور گیارہ دن بعد یعنی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مرزا قادیانی لاہور میں بمرض ''ہیضہ'' مر گیا (اسکا ثبوت ہم پچھلے صفحات میں بیان کر چکے ہیں۔۔۔ناقل)۔۔۔۔جبکہ مولانا ثناءاللہ صاحبؒ مرزا کی موت کے بعد چالیس سال تک بقید حیات رہ کر مرزا کے بد ترین جھوٹے ہونے کا اعلان فرماتے رہے۔۔اس طرح خود مرزا کے اعتراف واقرار کے بموجب اللہ تعالیٰ نے مرزا کو کذاب، دجال، مفسد قرار دلوایا۔ (بحوالہ رد قادیانیت کے زریں اُصول)۔

﴿مرزا کی نبوت کا بنیادی مقصد:﴾

مرزا غلام احمد قادیانی نے قریباً ۸۵ کے قریب کتابیں لکھیں جنکو الگ الگ بھی شائع کیا گیا اور روحانی خزائن کے نام سے ۲۳ جلدوں میں بھی شائع کیا گیا۔۔پیارے بچوں اگر ہم مرزا کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو آپکو مرزا قادیانی کی کتابیں تضاد بیانیوں سے بھری پڑی ملیں گی۔۔مگر انگریزوں کی اطاعت اور جہاد کی حرمت یہ دو ایسے موضوع ہیں جس پر مرزا کبھی بھی دو رائے نہیں ہوا۔۔آخر کیوں۔۔؟۔۔۔اس لئے کہ یہ دونوں ہی اسکی جھوٹی نبوت کا بنیادی مقصد تھا۔۔۔اس بات اقرار خود مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتابوں میں بڑے فخر سے کیا ہے۔۔ملاحظہ ہو چند حوالا جات:۔

☆ ''میں ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو قریباً ساٹھ برس کی عمر کو پہنچا ہوں اپنی زبان اور قلم سے اس اہم کام میں مشغول ہوں کہ تا کہ مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں اور انکے بعض کم فہموں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ (نعوذ باللہ) کو دور کروں۔ (مجموعہ اشتہارات ص۱۱ ج۳)''۔

☆ ''اور میں نے نہ صرف اسی قدر کام کیا کہ برٹش انڈیا کے مسلمانوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی اطاعت کی طرف جھکایا۔(مجموعہ اشتہارات ص ۱۱ ج ۳)

☆ میں ایک ایسے خاندان سے ہوں جو اس گورنمنٹ (انگریز) کا پکا خیر خواہ ہے۔ میرا والد غلام مرتضٰی گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا جن کو

☆ مجھ سے سرکار انگریز کے حق میں جو خدمت ہوئی وہ یہ تھی کہ میں نے پچاس ہزار کے قریب کتابیں اور اشتہارات چھپوا کر اس ملک میں اور نیز دوسرے بلاد اسلام میں ایسے مضمون شائع کئے کہ گورنمنٹ انگریزی ہم مسلمانوں کی محسن ہے لہٰذا ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ اس گرنمنٹ کی سچی اطاعت کرے اور دل سے اس دولت کا شکر گزار اور دعا گو رہے (تف ہے مرزا تجھ پر آخر ضمیر فروشی کی بھی ایک انتہا ہوتی ہے۔۔ناقل) اور یہ کتابیں میں نے مختلف زبانوں یعنی اردو ،فارسی ،عربی میں تالیف کر کے اسلام کے تمام ملکوں میں پھیلا دیں اور یہاں تک کے اسلام کے دو مقدس شہروں مکے اور مدینے میں بھی بخوشی شائع کر دیں۔اور روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ اور بلاد شام اور مصر اور کابل اور افغانستان کے متفرق شہروں میں جہاں تک ممکن تھا اشاعت کر دی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلیظ خیالات (نعوذ باللہ) چھوڑ دئے جو نافہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے یہ ایک ایسی خدمت مجھ سے ظہور میں آئی ہے کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ برٹش انڈیا کے تمام مسلمان میں اس کی نظیر کوئی مسلمان دیکھا نہیں سکا۔(ستارہ قیصرہ ص ۳۔۴)''۔

☆ گورنمنٹ (انگریزی) نے ہم کو اپنے احسانات اور دوستانہ معاملات سے ممنون کر کے اس بات کیلئے دلی جوش بخشا ہے کہ ہم ان کے دنیا و دین کیلئے دلی جوش سے بہبودی و سلامتی چاہیں تا کہ ان کے گورے و سپید منہ جس طرح دنیا میں خوبصورت ہیں آخرت میں بھی نورانی و منور ہوں۔(خزائن ج ۲ ص ۳۱۹)

☆ میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھیں ہیں اور اشتہارات شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکھٹی کی جائیں تو پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں،(تریاق القوب ص ۱۵)''

یہ حوالاجات اتنے واضح ہیں کہ اس پر کسی تبصرے کی ضرورت ہی نہیں مرزا نے اسلام کے خلاف مکروہ سازشیں کرتے ہوئے جہاد کو سختی سے حرام قرار دیا چنانچہ چند حوالے بطور نمونہ کے ملاحظہ فرمائیں:۔

☆ آج سے دین کیلئے لڑنا حرام کیا گیا،اب اسکے بعد جو دین کیلئے تلوار اٹھاتا ہے اور غازی نام رکھ کر کافروں کو ہلاک کرتا ہے وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے (نعوذ باللہ)(اشتہار چندہ منارۃ المسیح)

☆ ہر شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے،اس روز سے اسکو یہ عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً حرام ہے۔(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ص ۷ ضمیمہ)

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستوں خیال — دین کیلئے اب حرام ہے جنگ و قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے — دین کی تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے — اب جنگ و جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو اب کرتا ہے جہاد — منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

☆ میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے،ویسے ویسے جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے،کیونکہ مجھے مسیح موعود و مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔(مجموعہ اشتہارات ج سوم ص ۱۹)

☆ یہی وہ فرقہ (یعنی قادیانی) ہے جودن رات کوشش کررہا ہے کہ مسلمانوں کے خیالات میں سے جہاد کی بیہودہ رسم کواٹھاوے (نعوذ باللہ)
(ریویوآف ریلیجز ص ۵۳۷)

غورفرمائیں مرزا قادیانی نے اسلام کی بنیادوں کو متزلزل کرنے کیلئے جہاد کو حرام قرار دے دیا، پیارے بچوں قادیانیت منکرین ختم نبوت کا ایسا گروہ ہے جسے اسلام دشمن طاقتوں نے اسلام کی بیخ کنی کیلئے خود کاشت کیا اور پھر اسکے تمام مفادات کا تحفظ کیا، یہ لوگ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کے سبب دن رات امت مسلمہ اور وطن عزیز کے خلاف تباہ کن ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں، یہ لوگ بیرونی ممالک میں اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام دشمن طاقتوں کی جاسوسی اسلام کی تخریب اور پاکستان کی جڑیں کاٹنے کا کام کرتے ہیں۔۔ پیارے بچوں حضور ﷺ کی ختم نبوت پر قرآن اور احادیث کے سینکڑوں دفتر موجود ہیں مگر پھر بھی قادیانی ان اقوال سے صرف نظر کرتے ہوئے مرزا قادیانی کو اللہ کا نبی مانتے ہیں۔۔ یہاں پر ہم یہ بھی بتاتے چلیں کہ جب قادیانیوں کو کہا جاتا ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں تو وہ سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکا دینے کیلئے یہ شاطرانہ چال چلتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ بھی تو قرب قیامت میں آئینگے تو کیا ان سے حضور ﷺ کی ختم نبوت پر کوئی اثر نہیں پڑیگا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کسی کو نئی نبوت نہیں ملے گی اور چونکہ حضرت عیسیٰؑ کو حضور ﷺ سے پہلے نبوت مل چکی تو لہٰذا اس سے حضور ﷺ کی ختم نبوت پر کوئی اثر نہیں پڑتا اپنی اس خود ساختہ دلیل کیلئے وہ ایک حدیث بھی پیش کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ یہ تو کہو کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں مگر یہ نہ کہو کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔ اور اپنے شیطانی دماغ سے اسکی یہ تفسیر کرتے ہیں کہ دیکھو حضرت عائشہؓ بھی حضور ﷺ کے بعد نبوت جاری رہنے کی قائل ہیں، نعوذ باللہ تو اول تو یہ حدیث مجہول روایت اور انتہائی درجے تک ضعیف بلکہ بعض نے اسکو موضوع کہا ہے تفصیل کیلئے بڑی کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں اور اگر بالفرض اس حدیث کو صحیح مان بھی لیں تو اس میں بھی ہمارے منشاء کے خلاف کوئی بات نہیں اس لئے کہ اس حدیث میں بھی حضرت عائشہؓ کا کہنے کا یہ مقصد ہے کہ جب لوگ یہ کہیں گے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا تو قرب قیامت میں حضرت عیسیٰؑ بھی تو آئینگے اور وہ اللہ کے نبی ہیں تو کہیں لوگ ان کا بھی انکار نہ کر بیٹھیں، اس روایت سے مرزائی اعتقادات کو نہ صرف یہ کہ کوئی سہارا ملتا ہے بلکہ صراحتاً انکی تردید کرتا ہے، ورنہ جہاں تک حضرت عائشہؓ کا تعلق ہے امام احمد بن حنبل مسند میں خود ان کی ایک روایت موجود ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نبوت کا کوئی جز باقی نہیں رہیگا سوائے مبشرات کے۔۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مبشرات کیا ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اچھے خواب جو کوئی مسلمان خود دیکھے یا اس کیلئے کوئی اور دیکھے (مسند احمد ص ۱۲۹ ج ۶، کنز العمال) کیا اسکے بعد بھی اس بات میں کوئی شک وشبہ رہ جاتا ہے کہ حضرت عائشہؓ کے نزدیک نبوت ہر قسم اور سوائے اچھے خوابوں کے اسکا ہر جز آپ ﷺ پر ختم ہو گیا ہے اور اب کسی بھی شخص کو کسی بھی صورت میں یہ منصب عطا نہیں کیا جا سکتا،،، قادیانی کہتے ہیں کہ مرزا جی کو حضور ﷺ کی کامل اتباع میں نبوت کا درجہ ملا ہے نعوذ باللہ یہ بات شریعت تو کیا خود عقل کے اعتبار سے کتنی غلط ہے اسکا اندازہ اس سے لگا لیں کہ کل کو کوئی یہ بھی تو کہہ سکتا ہے اللہ کی کامل اتباع میں مجھے خدائی کا منصب مل گیا ہے نعوذ باللہ اور کیا اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں کوئی ایک صحابی کوئی ایک تابعی بزرگ یا مسلمان ایسا نہیں صرف مرزا صاحب ہی ہیں جنھوں نے حضور ﷺ کی کامل اتباع کی اور اس درجہ پر پہنچ گئے۔۔۔؟ جبکہ مرزا صاحب کی زندگی کے مکروہ احوال ہم پیچھے بیان کر چکے ہیں کیا یہی کامل اتباع ہے۔۔۔۔۔۔۔؟ غرض قادیانی اسی طرح لفظوں کے ہیر پھیر قرآنی آیات کی غلط تفاسیر اور احادیث اور بزرگان امت کی اقوال کو توڑ مڑوڑ کر عوام کے سامنے غلط انداز میں پیش کرتے ہیں جنکی تفصیل کا یہ موقع نہیں اس سلسلہ میں بڑی کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں بطور نمونہ میں نے چند مثالیں پیش کر دیں۔۔۔

پیارے بچوں! ختم نبوت کا تحفظ دنیا میں اللہ رب العزت کی رحمتوں اور آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت کو اپنے طرف متوجہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، فتنہ قادیانیت کے اب تک زندہ رہنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی کثیر تعداد کا ان کے اعصاب شکن عقائد سے نا آشنائی ہے، وہ نہیں جانتے کہ قادیانیوں نے کس طرح دین اسلام پر حملے کئے اور ملت اسلام پر کتنے گہرے زخم لگائیں ہیں، قادیانیوں نے پاکستان کو تباہ کرنے کی کتنی گھناؤنی سازشیں کی ہیں اور کر رہے ہیں، ہمارے مسلمان

بھائی نہیں جانتے کہ یہ فتنہ پیارے نبی ﷺ کے کتنے امتیوں کے ایمان کو لوٹ کر انکی قبروں کو جہنم کا گڑھا بنا چکا ہے۔

مسلمان بچوں کتنے افسوس کی بات ہے کہ قادیانی اپنے جھوٹے نبی کی دن رات تبلیغ کرتے ہیں، تکلیفیں اُٹھاتے ہیں، گھر بار کو چھوڑتے ہیں، ابھی حال ہی میں سعودی عرب حکومت نے سو(۱۰۰) قادیانیوں کو حاجیوں میں اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کرتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔۔۔لیکن افسوس کہ آج ہم یورپ سے اتنے مرغوب ہیں کہ اپنے سچے نبی ﷺ کی چھوٹی سی چھوٹی سنت کو اپناتے ہوئے بھی شرماتے ہیں۔۔۔افسوس کہ ہر قادیانی ہر ماہ اپنی آمدنی کا دس فیصد حصہ اپنی جماعت کو بطور چندہ دیتے ہیں جسکے ذریعہ سے قادیانی پوری دنیا میں جہاد اور اسلام کے خلاف پروپگنڈہ کرتے ہیں، مگر افسوس کے آج ہم جہاد کا لفظ زبان پر لاتے ہوئے بھی ڈرتے ہیں۔۔آج جہاد اور مجاہدین کے خلاف جتنا بھی پروپگنڈہ ہو رہا ہے اس میں قادیانی برابر کے شریک ہیں۔

لہٰذا مسلمان بچوں! آج اور ابھی ہی سے ارادہ کرتے ہوئے دن رات اپنے والدین کو، رشتہ داروں کو، دوستوں کو، پڑوسیوں کو غرض ہر ایک کو اس خطرناک فتنہ قادیانیت کے بارے میں آگاہ کریں، اور مجاہدین کی بھرپور مالی تعاون کریں، اس کے علاوہ بھی مجاہدین سے ہر قسم کا تعاون فرمائیں، تاکہ یہ فتنہ اپنے مذموم مقاصد میں بری طرح ناکام ہو۔

مسلمان بچوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ذرا سوچیں۔۔؟

میں اپنے اس رسالے کو علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے اس قول پر ختم کرونگا۔آپؒ نے فرمایا

''اس امت کیلئے اب تک قادیانیت سے بڑھ کر کوئی فتنہ وجود میں نہیں آیا، جو شخص اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے کام کرتا ہے میں اس کی جنت کا ضامن ہوں (سبحان اللہ) (کمالات انوری)

واللہ الموفوق والحمد اللہ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبیین محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

ساجد خان سرور خیل

۲۰ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ بروز جمعۃ المبارک تا
۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ بروز جمعۃ المبارک

From 9 th february to 16 th february (Friday)
at 4:34 pm

اس رسالے کو پڑھ کر دوسرے مسلمان بھائیوں کو پڑھنے کیلئے دیجئے

﴿**نوٹ**﴾ 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔26 اپریل 1984ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعار اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جاکر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

اگر آپ کی نظر میں کوئی ایسا شخص ہے جو قادیانی عقائد کی تبلیغ کر کے مسلمانوں کے ایمان کو لوٹ رہا ہے تو فوراً اس پتہ پر رابطہ کریں
دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
ایم۔اے جناح روڈ کراچی فون 2780337 فیکس 2780340
عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ سے مفت حاصل کریں
website:www.khatm-e-nubuwwat.com:::www.endofprophethood.com

اضافات جدیدہ وحاشیہ بتاریخ ۲۴ صفر ۱۴۲۸ھ بمطابق ۱۴ مارچ ۲۰۰۷ء از ساجد خان سرور خیل

تتمّہ

قارئین کرام! ہمارے بعض اسکول کالج کے طلباء ہر بات کوعقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں، یعنی جس بات کی تصدیق ان کی عقل اور سائنس کردے بس وہی حقیقت ہے ۔اور تعجب کی بات ہے کہ دین کو بھی اسی ترازو میں تولنے کی کوشش کرتے ہے، حالانکہ دین کو عقل پر پرکھنا انتہائی خطرناک بات ہے۔۔کیا آج سے چند صدیاں پہلے کوئی یہ سوچ سکتا تھا کہ ایسے جہاز ایجاد ہونگے جو گھنٹوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچادیں گے، کبوتروں کے ذریعے سے پیغام رسانی کرنے والے لوگ یہ سوچ سکتے تھے کہ کچھ عرصہ بعد کمپیوٹر اور فیکس نامی مشینیں ایجاد ہونے پر صرف چند منٹوں میں ہمارا پیغام ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جائیگا۔دنیا کے مغربی کونے میں بیٹھا شخص، دنیا کے مشرقی کونے پر بیٹھنے والے شخص سے براہ راست فون پر بات کریگا۔۔؟ کیا کوئی اسکا سوچ سکتا تھا؟ مگر یہ سب کچھ آج ہمارے سامنے ہے۔۔یہ تو ہماری عقل کا حال ہے جو کل کا پتہ نہ بتا سکے کہ کیا ہوگا۔مگر ہم اللہ کے عظیم الشان دین کو اس چھوٹی اور ناقص سی عقل پر پرکھتے ہیں۔۔بہت سے پڑھے لوگ صرف اسی وجہ سے گمراہ ہوئے یہاں تک کہ بعض نے حضورﷺ کی معراج کا انکار کردیا، معجزہ شق القمر کے انکاری ہوگئے، برزخ، جنت، جہنم سے انکار کردیا۔۔غرض دین کو عقل کے ترازو میں تولنے والے لوگ ہمیشہ گمراہ ہوتے ہیں۔۔ہمارا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہمارا سچا دین عقل کے خلاف ہے، کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بسا اوقات اللہ کی حکمت کے تحت بہت سی باتیں ہماری اُس وقت اِس عقل میں نہیں آتی۔۔جس طرح کہ آج سے تین چار سو سال قبل کے لوگوں کی عقل میں آج کی ایجادات کا آنا محال تھا مگر بجائے یہ کہ ہم اس کا قصور وار اپنی عقل کو ٹھہرائیں ہم دین کی اس بات کا ہی انکار کر بیٹھتے ہیں۔۔اس کی مثال جیسے کسی بچہ سے جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہو کسی آلہ کے ذریعہ سے کہا جائے کہ اے بچے! تو عنقریب ایک ایسی دنیا میں آنے والا ہے جہاں لاکھوں میل کی زمین ہے اور اس سے بھی بڑے بڑے سمندر ہیں، آسمان ہے، چاند و سورج اور لاکھوں ستارے ہیں اور وہاں ہوائی جہاز اُڑتے ہیں، ریلیں دوڑتی ہیں، اور لڑائیاں ہوتی ہیں جن میں توپیں گرجتی ہیں اور ایٹم بم چلتے ہیں۔۔۔تو وہ بچہ اگر کسی طرح ان باتوں کو سمجھ بھی لے تو اس کیلئے ان باتوں کا یقین کرنا بہت مشکل ہوجائیگا کیونکہ وہ جس جگہ میں ہے اور جس کو دیکھ رہا ہے وہ تو اس کی ماں کا بس ایک بالشت پیٹ ہے۔۔بس یہی حال ہماری عقلوں کا ہے۔الغرض بات کسی اور طرف چلی گئی، یہ ساری تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ مرزا کے جھوٹے ہونے پر یہ تمام دلائل بیان کرنے کے بعد بھی کچھ لوگوں کو اطمینان نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ ہمیں عقلی طور پر یہ بات سمجھائی جائے۔۔حالانکہ جو باتیں ہم نے پیچھے کی ہیں وہ بھی تو کوئی عقل کے خلاف نہیں۔بہرحال اسی کے تحت ہم نے یہ موضوع قائم کیا ہے تاکہ عقلی اور منطقی طور پر بھی مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کردیا جائے۔۔اور یہ دلائل ہم نے مجاہد ختم نبوت صاحبزادہ طارق محمود کے رسالہ ''آنکھیں کھولیں'' سے اخذ کئے ہیں تفصیل کیلئے اس رسالے کی طرف رجوع کریں۔

☆ ''مرزا غلام احمد قادیانی کی کثرت وحی کا دور 1901ء کے بعد شروع ہوتا ہے جیسا کہ ان کا اپنا فرمان ہے کہ وحی بارش کی طرح نازل ہوتی تھی۔اتفاق کہ مرزا اس دور میں مختلف بیماریوں کا مجموعہ بھی تھے بلکہ اس زمانہ (دور نبوت) میں مختلف عوارض نے مرزا صاحب کو عاجز کرکے رکھ دیا تھا۔مرزا صاحب 1903ء میں تصنیف کردہ کتاب میں اعتراف کرتے ہیں کہ انہیں دو بیماریاں تقریباً 20 برس سے تھیں۔

☆ مجھے دو مرض دامنگیر ہیں ایک جسم کے اوپر کے حصہ میں کہ سردرد اور دوران سر اور دوران خون کم ہو کر ہاتھ پیر سرد ہوجانا۔نبض کم ہوجانا۔دوسرے جسم کے نیچے کے حصہ میں کہ پیشاب کثرت سے آنا اور اکثر دست آتے رہنا۔یہ دونوں بیماریاں تقریباً بیس برس سے ہیں۔''

(نسیم دعوت ص ۷۰ مطبع ضیاء الاسلام قادیان، باہتمام حکیم فضل دین بھیروی۔تاریخ ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء، مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۴۳۵)

مرزا غلام احمد قادیانی دائم المرض آدمی تھے۔انہوں نے اس بات کا اقرار کرتے ہوئے لکھا ہے:

☆افسوس یہ لوگ فراست سے کام نہیں لیتے ۔ میں ایک دائم المرض آدمی ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔اور بسا اوقات سوسو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال ہیں ۔(ضمیمہ اربعین نمبر۳ ۵ نومبر ۱۹۰۰ء)

یہ حوالے پیش کرنے کا مقصد تمسخر یا تضحیک کرنا نہیں ۔ بلکہ عقلی و منطقی طور پر مرزا صاحب کے دعوؤں کا تجزیہ کرنا مقصود ہے ۔ایک طرف تو مرزا صاحب کا دعویٰ ہے کہ وحی مجھ پر بارش کی طرح نازل ہوتی ہے ۔ دوسری طرف یہ اقرار کہ پیشاب سوسو دفعہ آتا تھا۔ مرزا صاحب کو اس بات کا بھی اعتراف کہ کثرت پیشاب ان کی دیرینہ بیماری تھی ۔بعض باتیں معمولی ہوتی ہیں اور انسان انھیں نظرانداز کر دیتا ہے لیکن انہی باتوں سے حقیقت کی گرہیں کھلتی ہیں ۔ دیکھئے دن یا رات میں بارہ گھنٹے ہوتے ہیں ایک گھنٹہ میں آٹھ دفعہ پیشاب ہوا۔ آدھے گھنٹہ میں چار دفعہ، پندرہ منٹ میں دو دفعہ۔۔۔۔ گویا ہر ساڑھے سات منٹ کے بعد مرزا صاحب پیشاب کرتے تھے ۔ پیشاب میں طہارت، صفائی اور کپڑے سنبھالنے پر بھی کچھ وقت صرف ہوتا تھا یقیناً پانچ منٹ تو معمولی بات ہے محتاط اندازے کیمطابق تقریباً ہر دو منٹ کے بعد مرزا صاحب کا پیشاب (چھوٹا) کرنا ثابت ہوتا ہے ۔معمولی عقل کا انسان بھی سوچنے پر مجبور ہوگا کہ مرزا صاحب پر بارش کی طرح نازل ہونے والی وحی کس وقت آتی ہوگی؟ بلاتخصیص مسلمان و قادیانی سب کا ایمان ہے کہ وحی بذات خود پاک، بھیجنے والا پاک،جس پر آئے پاک،لانے والا پاک ،جس جگہ آئے پاک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ بات بظاہر معمولی ہے لیکن غور طلب ۔

مرزا غلام احمد قادیانی تحفہ گولڑویہ کیمطابق دس لاکھ معجزات (نشان) کا دعوی کرتے ہیں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مرزا صاحب کے معجزات کی تعداد حیرت انگیز طور پر بڑھتی گھٹتی رہی ۔کبھی معجزات دو لاکھ کو پہنچ جاتے اور کبھی پچاس ہزار پر آ جاتے ۔۔۔۔مرزا صاحب کے دس لاکھ معجزات کا زمانہ نبوت سات سال ہے ۔۔۔۔۔قادیانی حضرات یقیناً اس سے اتفاق کریں گے ۔اب ذرا حساب لگائیں ۔سات سال میں دس لاکھ معجزات کی اوسط ایک لاکھ بیالیس ہزار آٹھ سو ستاون معجزات فی سال بنتی ہے ۔ایک ماہ میں گیارہ ہزار نو سو چار اور یومیہ تین سو چھیانوے (396) معجزات بنتے ہیں ۔ایک گھنٹہ میں سولہ معجزات کے حساب سے ہر ساڑھے سات منٹ میں دو معجزات کی اوسط نکلتی ہے ۔ چوبیس گھنٹے میں سات گھنٹے نیند اور پانچ گھنٹے ضروریات زندگی (حاجات ضروریہ، میل ملاقات کھانا پینا وغیرہ) شامل کریں تو باقی بارہ گھنٹے بچتے ہیں ۔(اس میں دفتر یا کاروبار سے متعلق سات گھنٹے شامل نہیں) اس محتاط اور کم از کم وقت بارہ گھنٹے میں تین سو چھیانوے کے حساب سے ایک گھنٹہ میں 33 معجزات بنتے ہیں گویا ہر دو منٹ کے بعد مرزا صاحب کا معجزہ رونما ہونا ثابت ہوتا ہے: خلاصہ یہ نکلا:

☆ ہر دو منٹ کے بعد مرزا صاحب پیشاب کرتے ہیں ۔

☆ ہر دو منٹ کے بعد مرزا صاحب کا معجزہ رونما ہوتا ہے ۔

یہ مذاق نہیں ۔عقل رکھنے والوں کیلئے لمحہ فکر یہ ہے کہ ایک محتاط سے کم اندازہ کے مطابق مرزا صاحب کے معجزات اور پیشاب کا تسلسل ساتھ ساتھ چلتا ہے ۔

قادیانی بھائی ۔۔۔۔اگر اس تجزیہ کو معمولی سمجھ کر جھٹک دیں ۔۔۔۔۔تو ان کی مرضی ۔۔۔۔۔۔اور اگر وہ صرف اسی تجزیہ کو عقل کی کسوٹی پر اور انصاف کے ترازو میں تول لیں ۔۔۔۔۔تو انہیں یقیناً ہدایت کا راستہ صاف نظر آ سکتا ہے ۔۔۔

ہم اپنے بچھڑے قادیانی بھائیوں سے اللہ تعالیٰ کے مقدس نام پر۔۔۔ہدایت کے نام پر۔۔۔صراط مستقیم کے نام پر۔۔۔۔۔۔۔آخرت کے نام پر۔۔۔۔درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی بند آنکھیں کھولیں ۔

(بحوالہ آنکھیں کھولیں ص 14,15,16 از صاحبزادہ طارق محمود)